

اکتوبر ۲۰۰۵

سید انتظار حسین شاہ

بنیاد حضرت میراں حسین زنجانیؒ پیر بھائی حضرت داتا گنج بخش علی ہجویریؒ لاہور

A.B.C سے باقاعدہ منظور شدہ اشاعت



جلد نمبر 58 | OCTOBER 2005 | شمارہ نمبر 7

فہرست مضامین

قیمت 35 روپے

سالانہ چندہ 400 روپے
لائف ممبر شپ 7000 روپے

بیرون ممالک سالانہ چندہ
لائف ممبر شپ 505 ڈالر
مڈل ایسٹ 2000 روپے
انڈیا، ایران، سری لنکا 2000 روپے
یورپ، فار ایسٹ 3000 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 3000 روپے

ہیڈ آفس
فون: 042-5752277
042-5872277
فیکس: 042-5755253
موبائل: 0300-9456949
کاشانۂ زنجانی 125-D گلبرگ II لاہور

کراچی آفس
فون: 021-2217544
موبائل: 0300-2110467
کاشانۂ زنجانی آرام باغ روڈ کراچی-74200

سید انتظار حسین زنجانی ایڈیٹر/پبلشر نے حیدری پریس، ریلوے روڈ لاہور سے چھپوا کر کاشانۂ زنجانی D-125 گلبرگ 2 لاہور سے شائع کیا

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

سہارا بحرِ غم میں ہے نہ اپنا آسرا کوئی
نہیں تجھ بن ہمارا یا حبیبؐ کبریا کوئی

وہ خود بے مثل ہے پیدا کیا جس نے محمدؐ کو
تو پھر کیسے ہو عالم میں مثیل مصطفیٰؐ کوئی

وہی ہونگے سرِ محشر ہمارے مونس و ہمدم
نہ ہوگا ماسوا اُن کے شفیع روز جزا کوئی

درِ محبوب رب العلمین ایسا ہے جس دَر سے
نہیں لوٹا کبھی خالی غریب و بے نوا کوئی

خدا نے مُہر کر دی اُن کی ختم المرسلینؐ پر
نہ ہوگا روز محشر تک امام الانبیاء کوئی

نہ ہو جس میں وسیلہ آپؐ کے اسم گرامی کا
پہنچتی ہی نہیں بابِ اجابت تک دُعا کوئی

مقام قاب قوسین دَنیٰ کس کو ہوا حاصل
ہے کون اُن کے سوا پہنچا سرِ عرش عُلا کوئی

مقدر میں مرے ہو در گہ خیر البشر آصفؔ
خداوندا نہیں ہے آرزو اس کے سوا کوئی

ہدیہ عقیدت: آصف صابری

منقبت مولا علیؑ

خورشیدِ حقیقت رُخِ زیبائے علیؑ ہے
معراجِ امامت قدِ بالائے علیؑ ہے

ہے نام رقم عرش پہ ہمنام خدا کا
کیا مرتبہ ہے زوجِ بتولؑ عذرا کا

کہتے ہیں جسے عرش وہ ہے منزلِ حیدرؑ
خلوت گہِ خلّاقِ جہاں ہے دلِ حیدرؑ

ہر حال میں ہے قدرتِ حق شاملِ حیدرؑ
ہے نورِ خدا روشنی محفل حیدرؑ

وہ حجّتِ خالق ہے چراغِ رہِ دیں ہے
پروانہ اسی شمع کا جبریلؑ امیں ہے

وہ گل ہے کہ جس سے چمنِ دیں کو ہو رونق
معنی کلامِ حق اُسی سے ہیں محقق

شمشیر سے اس کی جگرِ کفر ہوا شق
ہے بعد محمدؐ کے علیؑ ہادی برحق

اللہ رے شرف ختم ہے یہ رتبہ علیؑ پر
کعبے میں دھرا اس نے قدم دوشِ نبیؐ پر

ہدیہ عقیدت: میر ببر علی انیس

نئی شائع ہونے والی کتاب کا ایک باب

امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام ابن ابی طالب کی پیش گوئیاں

مولف کتاب: آغا گل۔ اسلام آباد

سَلُوْنِی: ’’پوچھ لو مجھ سے قبل اس کے کہ مجھ کو نہ پاؤ۔ پس خدا کی قسم جس نے دانہ کو پھاڑا اور آدمی کو پیدا کیا تم کتاب اللہ کی جس آیت کے متعلق سوال کرو گے میں اس کے متعلق تمہیں آگاہ کردوں گا کہ یہ آیت کب نازل ہوئی۔ دِن میں نازل ہوئی یا رات میں نازل ہوئی۔ رسولؐ خدا سفر میں تھے کہ نازل ہوئی یا قیام فرماتے تب نازل ہوئی۔ میدان میں نازل ہوئی یا پہاڑ پر۔ کس کے بارے میں نازل ہوئی۔ مومن کے حق میں یا منافق کے بارے میں۔ یقیناً خدا نے مجھ کو فہم وادراک رکھنے والا دِل اور فصیح وگویا زبان عطا کی ہے‘‘۔ (امیر المومنین علیؑ ابن ابی طالب) حضرت ابوسعیدؓ فرماتے ہیں: ’’میں نے حضرت علیؑ کو منبر پر اس صورت میں دیکھا کہ پیغمبر خدا کی اونی چادر اوڑھے ہوئے، آنحضرتؐ کی تلوار باندھے ہوئے اور آنحضرت کا عمامہ سر پر رکھے خطبہ ارشاد فرما رہے تھے:

﴿اے لوگو! جو کچھ پوچھنا ہے مجھ سے پوچھ لو۔ میرے پہلو میں علم کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا ہے۔ میرے پاس علم کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا ہے۔ میرے پاس علم کا خزانہ ہے۔ یہ پیغمبرؐ کا لعاب دہن ہے۔ یہ وہ علم ہے جو رسولؐ خدا نے مجھ میں دانوں کی طرح اس طرح بھرا جس طرح پرندہ اپنے بچہ کے منہ میں دانا بھرتا ہے۔ خدا کی قسم! اگر یہ امت ہموار ہو جائے اور میرے لئے مسند بچھائے اور میں اس پر بیٹھوں تو جس طرح میں نے اہل قرآن کے درمیان قرآن کے مطابق فیصلے دیئے ہیں تو اسی طرح اہل تورات کے لئے تورات سے اور اہل انجیل کے لئے انجیل سے فتویٰ دوں یہاں تک کہ خداوند عالم تورات اور انجیل کو اگر گویائی بخشے تو وہ دونوں پکار اٹھیں کہ سچ کہا علیؑ نے بالکل وہی فتویٰ دیا ہے جو خدا نے مجھ پر نازل کیا ہے اور تم تو کتاب کی تلاوت کرتے ہو تو کیا عقل سے کام نہیں لیتے۔﴾

جناب آغا گل بلوچستان کی ایک معروف ونامور شخصیت ہیں جو اپنے تحقیقی مضامین ومقالات کی وجہ سے ادبی حلقوں میں خاصی شہرت رکھتے ہیں۔ انہوں نے پاکستان میں پہلی مرتبہ ایک کتاب ’’امیر المومنین حضرت علیؑ ابن ابی طالب کی پیشگوئیاں‘‘ کے بارے میں لکھی۔ مصنف نے علم الغیب کے پیچیدہ مسئلے کو بڑی خوش اسلوبی سے سلیس اور عام فہم زبان میں حل کیا ہے۔ غیب دانی کا مسئلہ اتنا اہم ہے کہ جس پر نبوتؐ وامامتؑ کی بنیاد ہے۔ جناب حذیفہؓ سے روایت ہے کہ ایک مقام پر ہم لوگوں کے مجمع میں رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر قیامت کے ہونے والے واقعات کو بیان فرمایا اور کسی چیز کو نہیں چھوڑا۔ پس یاد رکھا اس کو جس نے یاد رکھا اور بھول گیا اس کو جو بھول گیا۔ اس حدیث کو امام بخاریؒ نے (کتاب بدء الخلق) میں اور امام مسلمؒ وابو داؤدؒ نے (کتاب الفتن) میں اخراج کیا ہے۔ مصر کے مشہور عالم شیخ منصور علی ناصف الحسنی نے ان تمام احادیث واخبار غیب کو جو صحاح ستہ میں وارد ہوئی ہیں اپنی کتاب تاج الاصول فی احادیث الرسول (ج ۵ ص ۳۱۹ تا ۳۸۱) کتاب الفتن والملاحم میں جمع فرمایا ہے۔ ان تمام احادیث کی تعداد ۱۷۰ ہے۔ ان احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے علم غیب حاصل تھا۔ آپؐ کا علم رسول اللہ ﷺ کے علم سے ماخوذ تھا۔ حضور ﷺ نے آپؑ کو قیامت تک کے ہونے والے واقعات سے آگاہ فرما دیا تھا۔ اس کا ثبوت حضرت علی علیہ السلام کے وہ خطبات ہیں جن میں آپ نے امور غیب کی خبر دی ہے۔ آغا گل کی تصنیف کردہ اس کتاب کا ماخذ کتاب ’’**نہج البلاغہ**‘‘ ہے جو سب کے لئے سرچشمہ رشد وہدایت ہے۔ اسلام کے زریں قوانین اور پاکیزہ تعلیمات کو اس خوش اسلوبی سے بیان کیا گیا ہے کہ کسی فرقے کی دِل آزاری نہیں ہوتی۔ تمام مسلمانوں کو امت واحدہ کی حیثیت سے مخاطب کیا گیا ہے سب کو ایک خدا، ایک رسول ﷺ، ایک کتاب اور ایک شریعت کی طرف دعوت دی گئی ہے۔ کتاب

"نھج البلاغہ" پڑھنے کے بعد یہ تصور نہیں ہوتا کہ اسلام فرقوں میں منقسم ہے بلکہ یہی تصور قائم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کا صرف ایک دین ہے اور وہ دین اسلام ہے جبکہ دوسری کتابیں جو مخصوص نقطہ نظر کی ترجمانی کرتی ہیں' انسان کو دوراہے پر لاکر کھڑا کر دیتی ہیں' حالانکہ حضرت علی علیہ السلام نے جس دور میں خطبات ارشاد فرمائے تھے' وہ فتنوں کا دور تھا۔ اسلام میں فرقہ بندی ہو چکی تھی۔ ہر طرف مسجد رسول ﷺ میں مناظروں کا بازار گرم تھا۔ ایسے نازک اور پرآشوب دور میں حضرت نے اپنے خطبات وارشادات کے ذریعے ہر طرف رشد وہدایت کے چراغ روشن کئے' اسلام کے صحیح مفہوم سے دُنیا کو روشناس کرایا۔

قارئین آئینہ قسمت یہ تو تھی تھوڑی سی تمہید اس کتاب کے مؤلف کے بارے میں جسے محترم جناب آغا گل صاحب نے ترتیب دیا اب آپ کے ایمان کی تازگی کیلئے مولائے کائنات حضرت علی علیہ السلام کی ایک پیشگوئی ملاحظہ کریں۔

> امیر المومنینؑ نے فرمایا "رسولؐ خدا نے مجھے مستقبل کے حالات بتا دیئے ہیں بلکہ جو لوگ عذاب میں گرفتار ہو جائیں گے ان کی بھی خبر دی ہے اور جو بہشت میں جائیں گے ان کی بھی اطلاع دی ہے اور مجھے یہ بھی بتا دیا ہے کہ خلیفہ ہونے کے بعد تمہیں جنگیں لڑنا پڑیں گی اور انجام کار شہید کر دیئے جاؤ گے۔" اور فرمایا "خدا نے اپنے پیغمبر کو جو تعلیم دی انہوں نے اس کی تعلیم مجھے دی اور میرے لئے دعا فرمائی کہ میرا سینہ اس (رازِ الٰہی) کا محافظ رہے اور میرے پہلو ان پر محیط رہیں۔" (نہج البلاغہ)

ذاتی طور پر عالم الغیب ہونا اور چیز ہے اور اللہ کی طرف سے کسی امر پر مطلع ہو کر خبر دینا دوسری چیز ہے۔ انبیاء واولیاء کو جو مستقبل کا علم ہوتا ہے وہ اللہ ہی کے سکھانے اور بتانے سے ہوتا ہے۔ اگر کوئی ذاتی طور پر مستقبل میں وقوع پذیر ہونے والی چیزوں سے آگاہ ہے تو وہ صرف اللہ سبحانہ ہے۔ البتہ وہ جس کو چاہے امور غیب پر مطلع کر دیتا ہے ارشاد ربانی ہے:

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖ اَحَداً ٥ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ ٥ (المزمل آیت ۲۶.۲۷)

"وہی غیب کا جاننے والا ہے اور اپنی غیب کی بات کسی پر ظاہر نہیں کرتا مگر جس پیغمبر کو وہ پسند فرمائے۔"

لہٰذا امیر المومنینؑ کو بھی مستقبل کا علم رسولؐ خدا سے حاصل ہوا جس کیلئے یہ کلام شاہد ہے۔ البتہ بعض چیزوں کے افشاء کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی تو انہیں پردۂ خفا میں رہنے دیا جاتا ہے۔ جن سے کوئی آگاہ نہیں ہو سکتا۔ کسی ایسے ہی موقع پر آپ کے اصحاب میں سے ایک شخص نے جو قبیلہ کلب سے تھا عرض کیا: یا امیر المومنینؑ! کیا خدا نے آپ کو علم غیب عطا فرمایا ہے؟" یہ سن کر آپؑ ہنسے اور فرمایا!

"اے برادر کلبی! جو کچھ میں نے کہا ہے یہ علم غیب نہیں ہے بلکہ یہ صاحب علم و دانش (رسولؐ خدا) سے سیکھی ہوئی باتیں ہیں اور علم غیب تو قیامت کی گھڑی اور اُن چیزوں کے جاننے پر منحصر ہے جسے خداوند سبحان نے اپنے کلام میں ارشاد فرمایا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَداً وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ٥ (۳۱/۴)

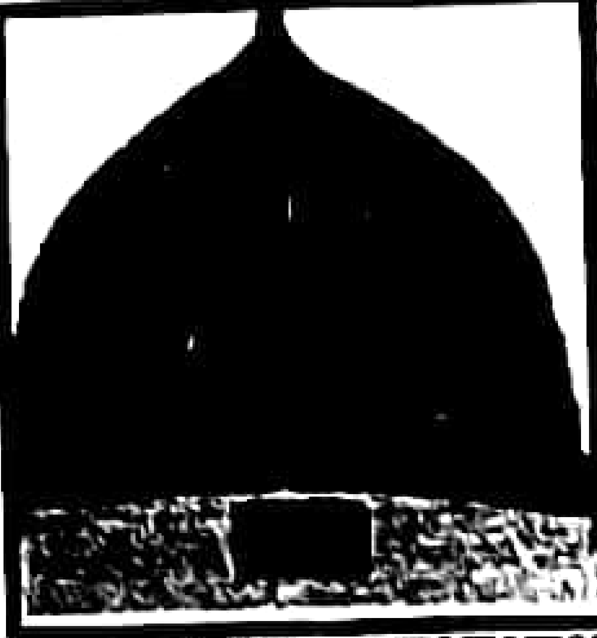
"بے شک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے اور اس وقت کا جب وہ بارش نازل کرتا ہے اور جو کچھ رحم مادر میں ہے اس کا علم رکھتا ہے اور کوئی شخص اتنا بھی نہیں جانتا کہ وہ کل کیا عمل کرے گا اور کون سی زمین میں مرے گا۔ بے شک اللہ سب باتوں کا جاننے والا باخبر ہے۔"

لیکن اس کے علاوہ ایک علم ہے۔ جو خدا نے اپنے پیغمبروں کو دیا اور انہوں نے اس کی تعلیم بھی دی۔

صرف اللہ ہی جانتا ہے کہ رحم مادر میں کیا ہے؟ الٹرا ساؤنڈ یا ذہن انسانی یہ نہیں بتلا سکتا کہ

How four chemicals constituents are arranged in a molecule of DNA.

لڑکا یا لڑکی خوبصورت ہے یا بدصورت۔ سخی ہے یا بخیل۔ نیک بخت یا بدبخت اور یہ بھی جانتا ہے کہ کون آتش دوزخ کا ایندھن بنے گا اور کون درجات بہشت میں پیغمبروں کا ہمنشین ہوگا۔ لہٰذا یہ چیزیں جو میں نے گنوا دی ہیں علم غیب ہے جسے اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا' لیکن ان کے علاوہ ایک علم ہے جو پیغمبرؐ کی وساطت سے جناب امیرؑ کو عطا ہوا۔



دربارِ مصطفائی ﷺ کا روحانی فیض

آسمانی کونسل میں نظرات سیارگان کی عملیات وتعویذات کی تیاری میں ایسے ہی اہمیت رکھتی ہے جیسے جسم میں روح کی ہو۔ مندرجہ ذیل اوقات تربیع میں نحس اعمال جبکہ تسدیس، تثلیث اور قران (بشرطیکہ قران نحس کواکب کا نہ ہو) میں سعد اعمال کیے جاتے ہیں۔

قارئینِ آئینہ قسمت! چند سال سے آپ نے اِس کالم میں تبدیلی محسوس کی ہوگی۔ نظر سیارگان کی ابتداء انتہا اور خاتمہ کے اوقات عملیات کو شامل کر کے ہم نے عاملین، شائقین عملیات کے لئے آسانی پیدا کر دی ہے۔ اب یہ الجھن ختم ہوگئی کہ فلاں سیارے کی نظر کب بن کر کب ختم ہوگی۔ اب عملیات کی تیاری میں پورے پورے وقت سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ نقشہ ساعت (جو اگلے صفحہ پر ہے) سے جو ہر دن طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے متعلقہ ستارے کی ساعت دیکھ کر اس ساعت میں تیار کیا گیا عمل اور بھی مؤثر ہو جاتا ہے۔ سالنامہ زنجانی جنتری 2005ء میں بھی ہم نے اہم سالانہ نظرات سیارگان تفصیلی درج کیے ہیں۔ ہماری خدمت باعث فخر بھی بن سکتی ہے جب آپ وقتاً فوقتاً اپنے تبصروں سے نوازتے رہیں۔

عامل شاہ زنجانی

نظرات سیارگان کے عملیات برائے اکتوبر 2005ء

کسی بھی عمل کی ابتداء سے پہلے 2 رکعت نماز اجمالاً ہدیہ روح حضرت رسالت پناہ ﷺ مع سائر انبیاءؑ عظامؒ اور اولیاء کرامؒ پڑھیں۔ پھر مخصوص بہ نیت رجال الغیب مردان خدا جس سمت یہ اس روز کھڑے ہوں ان کی طرف باادب رخ کر کے دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس سمت کھڑی کر کے درج ذیل دعا مع ایک بار بسم اللہ شریف پڑھ کر سات بار پڑھیں۔ رجال الغیب کی تواریخ کا چارٹ حسب ذیل ہے۔ عمل کرتے وقت رجال الغیب کی جانب اپنی پشت رکھیں۔

جنوب مشرق 01`09`16`24	جنوب مغرب 02`10`17`25	جنوب 03`11`18`26	مغرب 04`12`19`27
شمال مغرب 05`13`20`00	شمال مشرق 06`00`21`28	مشرق 07`14`22`29	شمال 08`15`23`30

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيۡكُمۡ يَا رِجَالُ الۡغَيۡبِ وَيَا اَرۡوَاحُ الۡمُقَدَّسَة اَعِيۡنُوۡنِىۡ بِقُوَّةٍ وَ انۡظُرُوۡ لِىۡ بِنَظۡرَة يَا رُقَبَاء يَا نُقَبَاء يَا نُجَبَاء يَا اَبۡدَال يَا اَوۡتَاد يَا قُطۡب يَا غَوۡث اَعِيۡنُوۡنِىۡ بِحُرۡمَةِ مُحَمَّد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ وَ عَلٰى آلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ اَجۡمَعِيۡن

روحانی ماہنامہ آئینہ قسمت میں تمام اعمال نیک نیتی کی بناء پر عاملین وقارئین کے استفادہ کے لئے دیئے جاتے ہیں۔ جائز کام میں تو اللہ اور اس کا رسولؐ بھی مدد کرتے ہیں۔ ناجائز عمل کرنے سے باز رہیں ورنہ سخت رجعت بھی ممکن ہے۔ بہرحال جب بھی کوئی عمل کریں تو لازم ہے کہ عمل کی رجعت سے بچنے کے لئے 6 کلو چینی، ایک کلو سوجی یا بارہ کلو باجرہ دو کلو چاول اپنے سر سے وار کر رکھ لیں۔ بعد از عمل استعمال سے پہلے کسی بھی قبرستان جا کر عامل شاہ زنجانی کا اور اپنا اہلِ قبور کو سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کر کے درختوں کی جڑوں میں حشرات الارض کو صدقہ ڈال دیں اور صدقہ ڈالنے کے بعد پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ یہ صدقہ صرف ایک عمل کے لئے ہے۔ دوسرے عمل کے لئے علیحدہ صدقہ دیں۔

ساعات کی ترتیب آپکے شہر کے طلوع آفتاب سے شروع ہوتی ہے

شمار	پہلی								دوسری							تیسری							چوتھی	
دن	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

تسدیس شمس زحل

اس سعد وقت کی ابتداء یکم اکتوبر 4 بجکر 39 منٹ، مکمل نظر 2 اکتوبر 7 بجکر 22 منٹ، خاتمہ نظر 3 اکتوبر 10 بجکر 2 منٹ پر ہوگا۔ حل المشکلات کے لئے مولائے کائنات مشکل کشا شیر خدا امیر المومنین حضرت علیؑ سے مدد مانگنا سنت انبیاء اولیاء ہے۔ نقش نادِ علی با پرہیز بنا کر پاس رکھنا نیک ہے۔ اس نقش سے لوگوں کو بہت سے فوائد حاصل ہوئے ہیں جولوگ اپنی قسمت پر نالاں ہیں وہ ضرور آزمائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نادِ	علیاً	مظہر	العجائب	تجدہ	عوناً	لک	فی النوائب	کل	ہم
علیاً	مظہر	العجائب	تجدہ	عوناً	لک	فی النوائب	کل	ہم	وغم
مظہر	العجائب	تجدہ	عوناً	لک	فی النوائب	کل	ہم	وغم	سینجلی
العجائب	تجدہ	عوناً	لک	فی النوائب	کل	ہم	وغم	سینجلی	بعظمتک
تجدہ	عوناً	لک	فی النوائب	کل	ہم	وغم	سینجلی	بعظمتک	یا اللہ
عوناً	لک	فی النوائب	کل	ہم	وغم	سینجلی	بعظمتک	یا اللہ	بنبوتک
لک	فی النوائب	کل	ہم	وغم	سینجلی	بعظمتک	یا اللہ	بنبوتک	یا محمد
فی النوائب	کل	ہم	وغم	سینجلی	بعظمتک	یا اللہ	بنبوتک	یا محمد	بولایتک
کل	ہم	وغم	سینجلی	بعظمتک	یا اللہ	بنبوتک	یا محمد	بولایتک	یا علی
ہم	وغم	سینجلی	بعظمتک	یا اللہ	بنبوتک	یا محمد	بولایتک	یا علی	یا علی
وغم	سینجلی	بعظمتک	یا اللہ	بنبوتک	یا محمد	بولایتک	یا علی	یا علی	یا علی

مقابلہ زہرہ مریخ

اس نحس وقت کی ابتداء یکم اکتوبر 10 بجکر 21 منٹ' مکمل نظر 2 اکتوبر 7 بجکر 44 منٹ' خاتمہ نظر 3 اکتوبر 4 بجکر 53 منٹ پر ہوگا۔ دو حاسدین' مخالفین دشمنوں میں نفاق' عداوت' بغض کروانے کیلئے سورۃ مائدہ کی آیت کا نقش بنا کر ساعت مریخ میں احاطہ قبور میں دفن کریں۔

والقینا بینھم العدواۃ والبغضاء الی یوم القیامۃ

الله الله الله الله محمد محمد

البغض فلاں بن فلاں علی البغض فلاں بن فلاں

نوٹ: نقش مکمل بوقت نظر بنائیں

قران عطارد مشتری

اس سعد وقت کی ابتداء 5 اکتوبر 9 بجکر 5 منٹ' مکمل نظر 6 اکتوبر 2 بجکر 40 منٹ' خاتمہ نظر 6 اکتوبر 20 بجکر 23 منٹ پر ہوگا۔ اس وقت ترقی علم و ہنر' با اثر صاحب علم افراد کی تسخیر کیلئے سورۃ یوسف کے دو خالی البطن نقش بنا کر ایک پاس رکھیں' دوسرا درخت انار سے ساعت زہرہ میں لٹکائیں۔

۷۸۶		
۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۲	۸۳۹۹۶

تربیع عطارد زحل

اس نحس وقت کی ابتدا 14 اکتوبر 21 بجکر 30 منٹ' مکمل نظر 15 اکتوبر 14 بجکر 44 منٹ' خاتمہ نظر 16 اکتوبر 8 بجکر 5 منٹ پر ہوگا۔ دشمنوں کی زبان بندی ان کو نقصان پہنچانا اگر ضروری ہو کہ وہ اپنے شر سے باز رہیں تو سورۃ لھب کا خالی البطن نقش لکھ کر ساعت زحل میں احاطہ قبور میں دفن کریں۔

۷۸۶		
۴۸۵	۲۸۸۶	۱۴۵۵
۲۴۲۵	یہاں مقصد لکھیں	۳۴۰۱
۲۹۱۶	۱۹۴۰	۹۷۰

تثلیث زہرہ زحل

اس سعد وقت کی ابتداء 16 اکتوبر 11 بجکر 52 منٹ' مکمل نظر 17 اکتوبر 11 بجکر 24 منٹ' خاتمہ نظر 18 اکتوبر 10 بجکر 58 منٹ پر ہوگا۔ زمین' جائیداد' کاروباری خیر و برکت' تسخیر خلق' حصول جائیداد کے لئے سورۃ یٰسین کا خالی البطن نقش لکھ کر بازو پر یا پاس رکھیں قرآنی اعجاز پائیں۔

۷۸۶		
۱۸۴۵۰	۱۴۷۶۱۰	۵۵۳۵۰
۹۲۲۵۰	یہاں مقصد لکھیں	۱۲۸۱۶۰
۱۱۰۷۱۰	۷۳۸۰۰	۳۶۹۰۰

قران شمس مشتری

منجمین ایسے قرانات کو اگرچہ ناقص مانتے ہیں مگر برس ہا برس کے تجربات علم نجوم نے ثابت کیا ہے کہ یہ قران تخلیقاتی راہیں کھولتا ہے۔ ہمت' حوصلہ اور آگے بڑھنے کیلئے ہمت عطا کرتا ہے۔ روحانیات کو بھی چارج اپ کیا جا سکتا ہے۔ سورۃ فاتحہ 70 مرتبہ اس وقت پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے دعا کریں۔ سورۃ فاتحہ کا خالی البطن نقش لکھ کر بازو پر یا پاس رکھیں۔

۷۸۶		
۷۸۸	۶۳۰۹	۲۳۶۴
۳۹۴۰	یہاں مقصد لکھیں	۵۵۲۱
۴۷۳۳	۳۱۵۲	۱۵۷۶

(بقیہ صفحہ نمبر 52 پر ملاحظہ فرمائیں)

بقیہ: اوج مشتری

کروائیں۔ آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور عامل شاہ زنجانی صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔ یہ عمل میں نے زہرہ مشتری قران میں پندرہ عدد تیار کئے تھے اور جن کو بھی دیا اس نے اس کی تعریف کی۔ میں ہر شخص کو دعوت دیتا ہوں کہ اس عمل کو کریں۔ یہ عمل اپنے اندر بے پناہ تاثیر رکھتی ہے اور میرے پاس دستیاب ہے۔

بقیہ: مریخ کا برج حمل میں قیام

کیونکر ترقی کرسکتی ہے۔ اپنے مقصد کی طرف آتے ہیں۔ مریخ عموماً زائچے کے ایک برج میں 45 دن تک رہتا ہے۔ اس مدت کے لحاظ سے زائچے کے دوسرے گھروں کو دیکھتا ہے۔ لیکن اس سال مریخ اپنی مقررہ مدت سے زیادہ برج حمل میں قیام کرے گا۔ اس کا یہ قیام سات ماہ کے قریب ہوگا۔ یعنی جولائی 05 کے آخر سے فروری 2006ء تک مریخ برج حمل میں ہی رہے گا۔ اس میں کلام نہیں کہ مریخ اپنے ہی برج حمل میں قیام کرے گا۔ ظاہر ہے اس دور میں دوسرے سیاروں سے دیرپا نظریں بنائے گا۔ اس کا یہ قیام برج حمل میں تقریباً سات ماہ ہوگا۔ چونکہ مریخ کی نظریں دیرپا ہونگی اس سے اس کے اثرات بھی زیادہ عرصے کے لئے محسوس کئے جائیں گے۔ یہ کہنا زیادہ آسان ہوگا کہ اس کی نحوست سے دُنیا زیادہ عرصے تک متاثر رہے گی۔ مریخ عام طور پر لڑائی جھگڑوں، فتنہ وفساد اور جنگ سے تعلق رکھتا ہے۔ لیکن جن برجوں سے اس کی نشست خراب ہوگی ان پر اور اُن سے متعلقہ ملکوں، شخصیات اور سیاست پر اس کا اثر پڑے گا۔ برج حمل میں مریخ کی سیر ہم پر اس سے زیادہ اثر ڈالے گی کہ ہم اور ہمارا ملک برج حمل سے زیادہ تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے ہمارے اندرونی اور بیرونی حالات پر اثر پڑسکتا ہے۔ اندرونی حالات میں دینی اور فرقہ وارانہ حالات پر اچھا اثر نہیں پڑے گا۔ ان حالات کا اثر اگرچہ تمام دُنیا پر ہوگا لیکن ہم پر اس کے خصوصی اثر کا امکان موجود ہے۔ بیرونی حالات میں ہمسایہ ملکوں سے تعلقات متاثر ہوسکتے ہیں۔ مریخ اور زحل میں چوتھی، دسویں نظر اور پلوٹو زحل، راس میں پانچویں، نویں نظریں ضرور رنگ لائیں گی۔ ہمارے خیال میں سیاروں کی نظروں کی وجہ سے برصغیر متاثر ہوسکتا ہے۔ برصغیر میں خصوصاً اور دُنیا میں عام طور پر مسلمانوں پر سیاسی اثر پڑسکتا ہے۔ برصغیر میں قائم حکومتیں متاثر نظر آتی ہیں۔ ان حالات میں اقلیتوں سے پاسداری ضرور ہونی چاہئے۔

بقیہ: عالمی پیشگوئیاں

گی۔ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا عوام الناس کو امریکی جرائم سے آگاہی جیسے پروگرام نشر کرے گا۔ یورپی ممالک کی آپس میں تجارت بڑھے۔ صحت مندانہ پروگراموں کا آپس میں تبادلہ ہوگا۔ روزہ مرہ اشیائے خوردنی میں اضافہ سے عوامی ناراضگی، پریشانی دیکھنے میں آئے گی۔

امریکہ و کینیڈا

خلائی تحقیق میں مزید ریسرچ ورک سے دُنیا کو آگاہی کی جائیگی۔ میڈیکل کے شعبہ میں مہلک امراض کا علاج دریافت کرنیکے تجربات سامنے آئینگے۔ سات ہزار امریکی افواج بھگوڑے ہوکر کینیڈا میں پناہ لینے کی بڑے پیمانے پر تشریح سے عراق میں تعینات امریکی افواج میں بددلی، بے یقینی کی کیفیت پیدا ہوگی۔ بش مخالف، امریکہ میں مظاہروں کی تعداد بڑھے گی۔ کینیڈا میں امریکی تارکین وطن کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔

اوج مشتری مشرقی (ہندی) علم نجوم جاننے والے شائقین خصوصاً منجم ہمایوں افضل کی فرمائش پر لکھا گیا

از: سید شعیب الرحمن۔ ایبٹ آباد

اوج مشتری

بحساب ہندی نجوم

اوج مشتری بحساب ہندی نجوم 2 اکتوبر 2005 سے 7 اکتوبر 2005 تک رہے گی۔ جبکہ یونانی حساب سے اوج مشتری 29 ستمبر 2004 سے 4 اکتوبر 2004 تک تھی۔ ہندی حساب سے اوج مشتری میں فیصلہ کیا ہے کہ اس میں پر تاثیر نقوش تیار کئے جائیں۔ جن لوگوں نے اوج مشتری بحساب یونانی نجوم تیار کی' مگر لوح نے زیادہ فائدہ نہ دیا ہو تو اُن کو چاہئے کہ وہ اوپر دیئے گئے اوج مشتری کے سعد اوقات میں اُسی لوح کو جو کہ اُنہوں نے بحساب یونانی بنائی تھی اگر وہ کاغذ پر بنی ہوئی ہو تو اُس پر بغیر سیاہی کے قلم کیساتھ دوبارہ تجدید کر لیں یعنی بنے ہوئے نقش کو بغیر سیاہی کا قلم لیکر اوپر پھیر لیں اور اگر لوح کسی دھات کی تختی پر بنی ہوئی ہے تو کسی نوک دار چیز یا نیا کیل لیکر اُس کے اوپر پھیر لیں اس طرح اُس کی تجدید ہو جائیگی اور روحانی طاقت بھی دُگنا ہو کر زیادہ فائدہ دے گی۔ اس کے علاوہ نیچے دیئے گئے نقش کو بھی تیار کر کے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ لوح خصوصی دولت کیلئے ایک عظیم الشان کشش رکھتی ہے۔ اس لوح کی تاثیر خداوند کریم کے فضل و کرم سے کھل کر ظاہر ہو گی۔ آج کی محفل میں آئینہ قسمت کیلئے طلسم خصوصی دولت کیساتھ حاضر ہوں یہ لوح پرانے زمانے میں مصر کے لوگوں کو اس طلسم سے مکمل کر فوائد ملے ہیں۔ یہ طلسم سفید کاغذ پر تیار کر کے اپنے پاس رکھیں۔ خداوند کریم کے فضل و کرم سے غیب سے تمام کام بن جائیں گے۔ یہ عمل صرف میرے پاس دستیاب ہے کہیں دستیاب نہ ہوگا۔ اس لوح کے فوائد یہ ہیں: ترقی دولت' ترقی وفتوحات' بے انداز دولت کے اسباب پیدا کرنا یا جن کا کاروبار بند ہو یا چلتے چلتے رُک گیا ہو روزگار کے ہاتھوں پریشان ہوں بہت ہاتھ پاؤں مارتے ہوں مگر نا اُمیدی اپنا منہ دکھاتی ہو تو اُس کے لئے' یا کسی قسم کی دنیاوی پریشانی ہو تو طلسم بنوا کر پاس رکھیں۔ اس کے پاس ہوتے ہوئے ایسا محسوس ہوگا کہ کوئی غیبی طاقت گرد و پیش موجود ہے۔ آپ اپنے کاموں کو حیرت انگیز طور پر بنتا دیکھ کر حیران رہ جائیں گے۔ یہ طلسم کیا ہے؟ ایک عظیم الشان تاثیر رکھتا ہے۔ اس طلسم کی جتنی بھی تعریف کی جائے وہ کم ہے۔ یہ طلسم مشتری کی ساعت میں تیار کریں۔ اس پر 300 مرتبہ سورۃ اخلاص و سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کریں اللہ پاک بے پناہ برکات عطا فرمائے گا۔ یہ لوح وہ لوگ تیار کروائیں جن لوگوں کو یقین کامل ہو بے یقین لوگوں کو فائدہ نہ ہوگا۔ اگر ملازمت میں ترقی نہ ہوتی ہو اور کسی شرفی لوح نے فائدہ نہ دیا ہو تو اس طلسم کو تیار کروائیں اللہ پاک بے پناہ برکات عطا فرمائے گا۔

عمل نمبر 2

وہ لوگ جو نحوست زحل کی ساڑھ ستی کی وجہ سے پریشان ہوں یا کام بنتے بنتے رُک جاتے ہوں۔ کرنا کچھ ہوتا ہو' ہوتا کچھ ہو۔ کسی مقدمہ کی وجہ سے پریشان ہوں' دشمن نے تنگ کیا ہوا ہو' روپیہ پانی کی اس پر ایک مرتبہ سورۃ یوسف گیارہ دنوں تک پڑھ کر دم کریں۔ یہ لوح اپنے اندر بے پناہ تاثیر رکھتی ہے۔ جو لوگ پرائز بانڈ زخریدتے ناکام ہو چکے ہوں لکی نمبرز کی تلاش میں لگے رہتے ہوں تو یہ لوح ان کی کامیابی کی ضمانت بنے گی۔ یہ عمل چلتے ہوئے جادو کی طرح کام کرتا ہے۔ مگر جادو اور طلسم میں فرق ہے۔ یہ جادو نہیں طلسم ہے۔ اس خاص موقع کو ضائع نہ کریں نحوست زحل کے توڑ کا بہترین حل بھی ہے۔

یا باسط یا باسط یا باسط یا باسط یا باسط یا باسط یا باسط

و اللہ غالب علی امرہ

فاطمہ بحق حسین

حسن

محمد

فلاں بن فلاں کو ترقی نصیب ہو

وکفیٰ باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

یا غنی یا غنی

یا منعم

٧٨٦

٨	١١	٩٣٨	١
٩٣٤	٢	٧	١٢
٣	٩٤٥	٩	٦
١٥	٥	٤	٩٣٩

فلاں بن فلاں

طرح صرف ہو رہا ہو۔ گھر سے بیماری نہ جاتی ہو' کسی پیچیدہ مرض میں ڈاکٹروں اور حکیموں سے تنگ آ چکے ہوں پردیس میں کسی دشمن کا ڈر ہو۔ بہت ہاتھ پاؤں مارتے ہوں مگر نا اُمیدی اپنا منہ دکھاتی ہو تو یہ لوح آپ کی کامیابی کی ضمانت بنے گی۔ مشتری جب شرف بحساب ہندی نجوم آئی تھی تو یہ لوح میں نے لوگوں کے لئے تیار کی تھی۔ جس کو لوگوں نے پسند کیا اور خداوند کریم کے فضل و کرم سے سب کو فائدہ بھی ہوا۔ میں ہر شخص کو دعوت دیتا ہوں کہ اوج مشتری بحساب ہندی نجوم سے فائدہ اٹھائیں۔ ورنہ بارہ سال بعد مشتری کو اوج آتا ہے۔ یہ لوح سفید کاغذ پر یا تانبا کی تختی پر تیار کروائیں۔ اللہ پاک بے پناہ برکات عطا فرمائے گا۔ میرا برسوں سے یہ معمول ہے کہ خاص طلسمات سے لوگوں کو فیض پہنچاتا ہوں۔ جب یہ لوح تیار ہو جائے تو

لوح شفا

لوح شفاء حاضر خدمت ہے۔ جو لوگ لا علاج امراض میں مبتلا ہوں اس لوح شفاء کی کامل تاثیر سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جو لوگ گردے میں پتھری یا کمر درد میں مبتلا ہوں' پاؤں درد کرتے ہوں' جوڑوں کی بیماری ہو یا دل کی بیماری ہو' ناگہانی طور پر پریشان رہتے ہوں یا کینسر کا مرض ہو یا بلڈ پریشر ہر وقت ہائی رہتا ہو۔ شوگر کی وجہ سے پریشان ہوں' آئے دن بیماری بڑھتی جاتی ہو۔ کسی پیچیدہ مرض میں ڈاکٹروں' حکیموں سے تنگ آ چکے ہوں ہر وقت بے سکونی سی لگی رہتی ہو' کان' ناک یا ہڈیوں میں درد ہو تو ان کے لئے یہ لوح کامل تاثیر رکھتی ہے۔ یا جنات و آسیب نے پریشان کر رکھا ہو' ہر طرف پریشانی ہو تو یہ لوح اوج مشتری کے دوران تیار کرائیں۔ اللہ پاک برکت دیگا۔ ایک عدد تانبے کی پلیٹ پر تیار کریں اور **40** نقوش مشک و زعفران سے لکھیں اور روزانہ صبح کے وقت ایک ایک نقش پیا کریں اللہ پاک شفائے کاملہ عطا فرمائے گا۔ اگر یہ لوح خود تیار نہ کر سکتے ہوں تو مجھ سے یا براہ راست عامل شاہ زنجانی صاحب سے تیار کروا کر پاس رکھیں اللہ پاک بے پناہ برکات عطا فرمائیگا۔ میں ہر قاری کو دعوت دیتا ہوں کہ اس لوح کو تیار کروائیں یہ لوح خالص گولڈن کاغذ پر بھی تیار کی جاسکتی ہے۔

طلسم تسخیر خلق

اوج مشتری بحساب ہندی نجوم کیلئے ایک مشہور طلسم تسخیر خلق کیساتھ آئینہ قسمت میں حاضر ہوں۔ طلسم تسخیر خلق کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔ تسخیر خلق' رجوع خلق' تسخیر مستورات' تسخیر کل کائنات کیلئے یہ طلسم اوج مشتری کی ساعت میں بنائیں۔ وہ لوگ جن کے پرائیویٹ سکول ہیں وہ ناکام اور نامراد ہو چکے ہوں یا وہ حکیم یا ڈاکٹر یا دکاندار جن کے ہاں لوگ بغیر کسی وجہ کے چلے آتے ہیں۔ یہ طلسم ان کے لئے بہت پر تاثیر ہے۔ یہ طلسم سادہ کاغذ پر تیار کر کے اپنے پاس رکھیں۔ یہ طلسم اپنے اندر بے پناہ تاثیر رکھتا ہے۔ اگر اس طلسم کو آپ لوگ تیار کر کے استعمال میں لائیں تو خداوند کریم کے فضل و کرم سے ایسے اسباب بنیں گے کہ عقل حیران ہوگی۔ پرانے زمانے کے لوگ اکثر ایسے طلسمات سے

سلام قولا من رب رحیم۔ سلام علی نوح فی العالمین۔ سلام علی ابراہیم

یا شافی یا کافی یا شافی یا کافی یا شافی یا کافی یا شافی یا کافی

علی فاطمہ حسن حسین

ق ن	حم	طس	کہیعص	الم
١٩٦	٢٣٢	١٧٦	٧٩	٧٥
٧٥	٧١	١٩٧	٢٣٣	١٣٧
٢٣٣	١٣٨	٧٦	٦٧	١٩٨
٦٨	١٩٢	٢٣٣	١٣٩	٧٧

وکفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

١١٥

یا جبرائیل ۔ میکائیل

یا شافی یا کافی یا شافی یا کافی یا شافی یا کافی یا شافی یا کافی

فائدہ اٹھاتے تھے۔ آج کے دور میں بھی یہ عام ہے۔ اس طلسم کی بہت زیادہ برکات ہیں اسی لئے میں ہر قاری کو دعوت دیتا ہوں کہ اپنے لئے تیار کروائیں۔



طلسم دفع نحوست زحل

انسانی مشکلات میں ایک خطرہ قوت' طاقت اور عزت سے گر جانا ہے۔ یہ خطرہ ہر شخص کیساتھ ہمہ وقت لگا رہتا ہے۔ ہر آدمی اپنے حلقہ میں اپنے مخصوص مقام کو حاصل کر لیتا ہے۔ زحل ایک ایسا ستارہ ہے جو طاقت اور مرتبہ کا خطرہ لاتا ہے۔ اس وقت ساڑھ ستی زحل بحساب یونانی نجوم برج جوزا' برج سرطان' برج اسد اور برج سنبلہ پر چل رہی ہے۔ زحل برج دلو کو مقابلہ کی نظر سے دیکھتا ہے اور برج عقرب کو بھی تربیع کی نظر سے دیکھتا ہے۔ آج کی محفل میں دفع نحوست زحل کا ایک عمل اوج مشتری میں آئینہ قسمت لیکر حاضر ہوں۔ اس طلسم کی برکت سے نحوست زحل بھی دفع ہوگی بلکہ اسباب بھی بنائے گی۔ یہ خصوصی عمل آئینہ قسمت میں لیکر حاضر ہوں۔ اس طلسم کی برکت سے نحوست زحل بھی دفع ہوگی بلکہ اسباب بھی بنائے گی۔ یہ طلسم جس کے پاس ہوگا غیبی دروازہ اس کے لئے ہر وقت کھلا ہوگا اور بہانے سے دولت آنے لگے گی کچھ ہی عرصہ میں بغیر حساب دولت کے مالک بن جائیں گے۔ میں ہر قاری کو دعوت دیتا ہوں کہ اس طلسم کو اپنے لئے تیار کروائیں یا جن کی ترقی نہ ہوتی ہو یا کسی کو قرضہ دیا ہو اور واپس نہ مل رہا ہو تو اس لوح کو اوج مشتری بحساب ہندی نجوم میں تیار کر کے پاس رکھیں۔ اللہ پاک بے پناہ برکات عطا فرمائے گا کہ عقل حیران ہوگی۔ جن لوگوں نے بحساب یونانی نجوم اوج مشتری تیار کی تھی اس لوح نے فائدہ نہ دیا ہو یا کسی شرف یا اوج کی لوح نے فائدہ نہ دیا ہو تو یہ طلسم تیار کر کے اپنے پاس رکھیں۔ خداوند کریم کے فضل و کرم سے کھل کر فائدہ ہوگا۔ میرے برسوں کے معمولات میں سے ہے یہ لوح خالص چاندی پر یا گولڈن کاغذ پر تیار کر کے اپنے پاس رکھیں۔ اگر یہ لوح خود تیار نہ کر سکیں تو مجھ سے یا پھر براہ راست عامل شاہ زنجانی صاحب سے تیار

(بقیہ صفحہ نمبر 11 پر ملاحظہ فرمائیں)

13 حروف صوامت اور 13 اسماء الحسنیٰ

سورج گرہن اور چاند گرہن کے مجرب عملیات

ازتحریر: فضل محمود نقاش .... پیارے قارئین آئینہ قسمت ۱۳۱ کا ہندسہ یا عدد اہل مغرب کے نزدیک سخت ترین منحوس ہے۔ جبکہ اہل مغرب کے جفار (ماہرین علم الاعداد) نے (۲) اور (۸) کے ہندسہ کو بھی نحس قرار دے رکھا ہے۔ یاد رکھیے اسم محمد ﷺ کا عدد ۹۲=۲ ہے اور اسم احمد ﷺ کا عدد ۵۳=۸ ہے۔ اس کے علاوہ اسم مبارک حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا عدد ۱۱۰=۲ ہے۔ یہ سب ایک سازش کے ساتھ اور بڑی منصوبہ بندی کے تحت یہود و نصاریٰ نے ایسا لکھ کر لاشعوری طور پر مسلمانوں کے دماغوں میں ڈالا جا رہا ہے۔ پیارے قارئین! اگر آپ عدد ۱۳ کا تجزیہ عدد کریں تو ہندسہ (۳) سعد اکبر سیارہ مشتری سے منسوب ہے اور ہندسہ (۱) سعد اکبر ستارہ شمس سے منسوب ہے۔ مشتری روحانی دُنیا اور اولیاء کرام سے منسوب ہے اور شمس مادی دُنیا اور بادشاہان سے منسوب ہے۔ اگر ۳+۱=۴ بن کر یا ۳'۱=۱۳ ہو کر نحس ہو جاتے ہیں تو ہندسہ ۳۱ بھی ۱۳ کے برابر ہو جائے گا۔ گویا علماء مغرب سمجھا رہے ہیں کہ (شر) اور (آفت) کو ملائیں تو لفظ شرافت بن جاتا ہے اور شمس اور مشتری کو ملائیں تو نحوست کا ظہور ہوتا ہے۔ اس طرح ان کے نزدیک ترنڈہ محمد پناہ' ملتان اور لاہور نحس نام ہیں۔

پیارے قارئین! علماء جفار عرب' عراق' ایران' افغانستان اور ہند (جس میں موجود پاکستان شامل ہے) آج سے کئی ہزار سال قبل سے ۱۳ حروف سے عقود/بندش کا کام لے رہے ہیں۔ جن کو آج کل حروف صوامت سے جفری اصطلاح کے طور پر تعبیر کیا جا رہا ہے۔ زمانہ قدیم میں عرب غیر مسلم جفاروں نے قدیم جفر میں چھ حروف (غیر صوامت) شامل کئے۔ یہ چھ حروف (ث' خ' ذ' ض' ظ' غ) ہیں جس سے عربی جفر مکمل ہوا ہے۔ اور اعداد حروف کی قیمت ۴۰۰ سے بڑھ کر ۱۰۰۰ تک ہوگئی۔

پیارے قارئین کرام! زمانہ قدیم کے عربوں کے پاس جو جفر تھا۔ ان میں ۱۳ حروف بغیر نقطہ کے تھے۔ دراصل یہ مکمل حروف تھے۔ باقی حروف جن پر نقاط ڈال کر ظاہر کیا گیا دراصل ناقص حروف ہیں۔ اگر ان حروف کے اوپر یا نیچے سے نقاط کی تعداد کو بدل دیں تو حروف بدل جاتے ہیں یا غیر معروف ہو کر مہمل ہو جاتے ہیں۔ اس طرح غیر عرب اقوام کے رسم الخط کے مطابق حروف صوامت مختلف ہیں۔ جبکہ انگریزی حروف میں سارے چھبیس حروف صوامت ہیں۔ محترم قارئین کرام! آج کل جو جفر ہم تک محفوظ ہے۔ اس میں سب سے زیادہ کرم نوازی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی ہے اور پھر اہل تشیع کی مہربانی ہے ورنہ یہ علم مسلمانوں میں سے معدوم ہو جاتا۔ قدیم ہندوستان کے علماء دیوبند اور علماء بریلی اس علم کے حق میں اور خلاف رائے دیتے رہے ہیں۔ اس لئے اس علم میں ان دونوں مکتب فکر میں جفار نامور پیدا نہ ہو سکے۔ جس طرح علماء اہل تشیع میں پیدا ہوئے ہیں۔ حکیم الامت حضرت اشرف علی تھانویؒ یا حضرت احمد رضا خان بریلویؒ صرف علم الجفر کو جاننے والے تھے۔ ماہر اور محافظ جفر نہ تھے اور یہ دونوں حضرات اس علم جفر کے مخالف نہ تھے۔ موجودہ دیوبندی حضرات کا اعتراض علم الجفر پر محض لاعلمی کی وجہ سے ہے۔ حالانکہ اشرف علی صاحب کا اس علم جفر کے خلاف کوئی فتویٰ نہ ہے اور نہ ہی اکابر دیوبند کے کسی صاحب علم و بصیرت نے مخالفت کی ہے۔ تعویذات کا علم بھی جفر کا حصہ ہے۔ جبکہ تعویذات علماء تشیع کے علاوہ دیوبندی اور بریلوی بھی دیتے ہیں۔ البتہ عددی اور حروفی تعویذات کا اختلاف محض علمی ہے اور عملیاتی ہے۔ اس سے جفر کے علم کی مخالفت نہ ہوتی ہے۔

پیارے قارئین! آپ خوب جانتے ہیں کہ علماء جفر ۱۳ حروف صوامت کو دو طریقوں (ترتیبوں اور ترکیبوں) سے استعمال کرتے ہیں۔ پہلی قمری ترتیب (اہ وح طک ل م س ع ص ر) اور دوسری شمسی ترتیب (اح در س ص ط ع ک ل م و ہ) ہے۔ ان دونوں ترتیبوں اور ترکیبوں کے استعمال میں کچھ ناتجربہ کار جفار حضرات غلطی کرتے ہیں۔ مثلاً ترتیب قمری کے اعداد شمسی لیتے ہیں یا شمسی ترتیب کے اعداد قمری لے کر عملیات کی پریکٹس شروع کر دیتے ہیں۔ قمری ترتیب کے اعداد (۵۴۳) ہیں اور شمسی ترتیب کے اعداد (۳۴۶۵) ہیں۔ ۱۳ حروف صوامت کا علم جفر کی رو سے تجزیہ (زود اثر ترتیب)

شمار	کواکب	آتشی حروف نورانی	آتشی حروف ظلمانی	بادی حروف نورانی	بادی حروف ظلمانی	آبی حروف نورانی	آبی حروف ظلمانی	خاکی حروف نورانی	خاکی حروف ظلمانی	کل اعداد قمری
۱	زحل	ا ۱			ب		ج		د ۴	۰۵
۲	مشتری	ھ ۵			و ۶		ز	ح ۸		۱۹
۳	مریخ	ط ۹		ی		ک ۲۰		ل ۳۰		۵۹
۴	شمس	م ۴۰		ن		س ۶۰		ع ۷۰		۱۷۰
۵	زہرہ		ف	ص ۹۰		ق		ر ۲۰۰		۲۹۰
۶	عطارد		ش		ت		ث		خ	×
۷	قمر		ذ		ض		ظ		غ	×
جمل کبیر قمری		۵۵	×	۹۰	۶	۸۰	×	۳۰۸	۴	۵۴۳

ترتیب وترکیب قمری میں حروف صوامت عطارد اور قمر سے منسوب نہ ملتے ہیں۔ مریخ اور شمس میں خاص مطابقت ہے۔ ظلمانی حروف (ذ و) صرف زحل اور مشتری میں پائے جاتے ہیں۔ زہرہ کے تحت حروف کی عددی قوت سب سے زیادہ ہے۔ جبکہ خاکی نورانی اعداد سب سے زیادہ ہیں۔ آتشی نورانی (اھطم) اور خاکی نورانی (حلعر) میں خاص کوائی ترتیب ہے۔

دوسری شمسی ترتیب جس میں آتشی حروف صرف ایک ہے۔ جبکہ مشتری کے حروف (ح، د) سب سے اہم ہیں اوزایدا اثر ہیں۔

شمار	کواکب	آتشی حروف نورانی	آتشی حروف ظلمانی	بادی حروف نورانی	بادی حروف ظلمانی	آبی حروف نورانی	آبی حروف ظلمانی	خاکی حروف نورانی	خاکی حروف ظلمانی	کل اعداد شمسی
۱	زحل	ا ۱			ب		ت		ث	۱
۲	مشتری		ج	ح ۶			خ		د ۸	۱۴
۳	مریخ		ذ	ر ۱۰			ز	س ۳۰		۴۰
۴	شمس		ش	ص ۵۰			ض	ط ۷۰		۱۲۰
۵	زہرہ		ظ	ع ۹۰			غ		ف	۱۵۰۰
۶	عطارد	ق		ک ۴۰۰		ل ۵۰۰		ھ ۶۰۰		۱۷۰۰
۷	قمر	ن			و ۸۰۰	م ۹۰۰		ی		
جمل کبیر شمسی		۱	×	۵۵۶	۸۰۰	۱۴۰۰	×	۷۰۰	۸	۳۴۶۵

ترتیب وترکیب شمسی میں زحل کے تحت (ا) آتا ہے۔ حرف (د) قمری زحل سے نکل کر مشتری کے تحت ہو جاتا ہے اور حرف (و) قمری مشتری سے نکل کر قمر کے تحت ہو جاتا ہے۔ لیکن ان کے عناصر خاکی اور بادی تبدیل نہیں ہوتے۔ اگر حرف (د) خاکی اور حرف (و) بادی کو نحس قرار دے دیں تو حروف صوامت میں یہ دو حروف سب سے زیادہ مؤثر ہو جائیں گے یا سمجھے جائیں گے۔ جبکہ عناصر کے لحاظ سے خاک اور باد باہم سخت دشمن ہیں جس طرح آب و آتش باہم مخالف ہیں اگر قواعد جفر میں ایسا درست ہے تو اسم الٰہی جل جلالہ (الودود) کے بارے میں آپ کی یا علماء جفر کی کیا رائے ہے؟ اسے عملیات محبت میں کیوں استعمال کیا جاتا ہے؟ اور اسم مبارک حضرت محمد ﷺ کا آخری حرف ہے۔ اس پر کیا رائے یا دلیل پیش کی جائے گی؟ بہر حال

آپ کی جو رائے ہو جانا چاہئے کہ حروف صوامت یہ دو حروف ایسے زبردست ہیں جو باندھنے میں سب سے زیادہ مؤثر ہیں۔ اس لئے علماء جفر اس (ودود) سے محبت میں باندھنے کا عمل تیار کرتے ہیں اور جو محبت پیدا کرنے کا عمل تیار کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔

قارئین کرام! اسم الٰہی (الودود) صرف خالص دو حروف سے مرکب ہے۔ یہ دونوں حروف ترتیب قمری کے لحاظ سے منازل دبران اور ہنعہ سے تعلق رکھتے ہیں جو کہ بروج ثور و جوزا کی منازل ہیں۔ قمر کو برج ثور میں شرف ہے اور جوزا میں فرح ہے۔ اس لئے علماء جفر اسم ودود کو عملیات محبت کا تیر بہدف عمل تحریر کیا ہے۔ ابجد قمری کے لحاظ سے اسم ودود کے عدد (۲۰) ہیں جس کا قمری ابجد حرف (ک) ہے۔ جو دہائی کا حرف ہے اور سینکڑہ کا حرف (ر) ہے۔ چنانچہ علماء جفر نے (ک، ر) کو حروف متحابہ لکھا ہے اور نقش (۲۰) بھی اسم (ودود) کا ہے۔ جس کے متبادل الھادی اور بدوح ہیں۔ شمسی ترتیب حروف کے مطابق حروف (ذ، و) منازل نثرہ اور مقدم کے ہیں جن کا تعلق سرطان اور دلو سے ہے۔ ان بروج میں شمس کو اوج اور وبال ہے۔

پیارے قارئین کرام! حروف صوامت سے مرکب اسماء الحسنیٰ میں سے تیرہ ہیں: ھو اللہ۔ الملک۔ السلام۔ المصور۔ العدل۔ الواسع۔ الحکم۔ الودود۔ الواحد۔ الاحد۔ الصمد۔ الاول۔ مالک الملک۔ علماء جفر عملیات ان اسماء الحسنیٰ میں سے السلام کو شفائے مریض کیلئے لکھتے ہیں۔ المصور کو بانجھ عورت کی گود کو سرسبز کرنے کے لئے اور الاول کو نرینہ اولاد کے لئے لکھتے ہیں۔ الواسع کو وسعت رزق اور کاروبارد فتوحات کے لئے لکھتے ہیں اور اسی طرح الصمد کو بھی وسعت رزق کے لئے لکھتے ہیں۔ کیا یہ حروف صوامت سے مرکب اسماء الحسنیٰ عقود/ بندش کا کام دیتے ہیں؟ جن کی تعداد بھی تیرہ ہے؟ حروف صوامت میں دو حروف ظلمانی ہیں جن کا تذکرہ ہو چکا ہے۔ باقی حروف نورانی ہیں جو سعد شمار ہوتے ہیں۔ کیا سعد حروف سے نحس عملیات اور نحس امور کئے جا سکتے ہیں؟ جبکہ قواعد عملیات جفری میں سعد حروف (نورانی حروف) سے صرف سعد عملیات کئے جاتے ہیں اور ظلمانی حروف (نحس حروف) سے عملیات نحس فتنہ فساد، بغض، عداوت، طلاق اور ہلاکت کئے جاتے ہیں۔ تو ایسے عملیات حروف صوامت سے کیسے منسوب کئے گئے ہیں ان کی وضاحت آج تک کسی کتاب میں تحریر نہ ہے۔

پیارے قارئین کرام! عربی جفر کے ۲۸ حروف میں سے ۱۳ حروف کو علماء جفر نے صوامت حروف کہا ہے یعنی خاموش اور چپ چاپ حروف ہیں باقی ۱۵ حروف کو نواطق یعنی بولنے والے اور شور شرابے والے حروف کہا ہے۔ علماء جفر نے صوامت حروف سے کسی کام کو خاموش کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں اور خاموش کام یعنی بند شدہ کام کے لئے اور طریقہ استعمال کرتے ہیں۔ یہ راز آج تک صرف خاص جفاروں تک محفوظ ہے کہ حروف صوامت سے بندش/عقود کا کام لیا جاتا ہے تو حروف نواطق سے کشادگی/فتوح کا کام لیا جاتا ہے۔ حروف صوامت میں سے (ا، ک، ل، م، ؤ، ھ) خالص صوامت حروف ہیں جبکہ (ح، ذ، ر، س، ص، ط، ع) پر نقاط دینے سے ناطق حروف میں بدل جاتے ہیں۔ حرف (ح) سے (ج، خ) اور حرف (س) سے حرف (ش) وجود میں آتا ہے۔ باقی سے ایک نقاتی حروف (ذ، ز، ض، ظ، غ) وجود میں آتے ہیں۔ جبکہ ناطق حروف میں سے (ب، ت، ث، ف، ق، ن) ایک خالص ناطق گروپ سے تعلق رکھتے ہیں۔

حروف صوامت کی شمسی جلالی ترتیب کا تعلق دن اور موسم گرما سے ہے۔ جبکہ حروف صوامت کی قمری جمالی ترتیب کا تعلق رات اور موسم سرما سے ہے۔ چنانچہ دن کا حاکم سورج ہے اور رات کا حاکم چاند ہے۔ سورج کی ترتیب سے سعد کام دن کو لیں اور نحس کام رات کو لیں۔ اس طرح چاند کی ترتیب سے سعد کام رات کو لیں اور نحس کام دن کو لیں۔ علماء جفر نے حروف صوامت کی شمسی اور قمری تراتیب سے نحس امور کے لئے کسوف (سورج گرہن) اور خسوف (چاند گرہن) کا وقت انتخاب کیا ہے۔ کیونکہ اس دوران ان پر خاموشی اور بندش کا حکم لگ جاتا ہے۔ وہ اپنے فعل فطرتی/ قدرتی روشنی دینے سے رک جاتے ہیں۔ چنانچہ سورج گرہن کے وقت (ا، ح، ذ، ر، س، ص، ط، ع، ک، ل، م، ؤ، ھ) سے کام لیں اور چاند گرہن کے وقت (ا، ؤ، ھ، ذ، ح، ط، ک، ل، م، س، ع، ص، ر) سے کام لیں۔

حروف صوامت کا کسوف الشمس اور خسوف القمر کے تحت عمل

سورج گرہن کا مطلب ہے کہ اس روز شمس و قمر کا اجتماع ہوتا ہے۔ یعنی اماوس کا دن ہوتا ہے۔ سورج کی روشنی جز وقتی طور پر زمین پر پڑنے سے رُک جاتی ہے۔ اس مقصد کے تحت علم نجوم میں سیارہ زحل کو زیادہ بدنام کیا گیا ہے کہ یہ سیارہ رکاوٹ ڈالتا ہے۔ دیر کرواتا ہے بلکہ ہوتے کام روک دیتا ہے۔ چنانچہ سیارہ زحل سے قران سیارگان کا اثر حروف صوامت کے عین موافق ہے۔ اور مقابلہ سیارگان کے اثرات بھی حروف صوامت کے لئے عین موزوں ہیں۔

شمار	کواکب	زحل سے باقی سیارگان کے اثرات کے تحت عملیات
۱	مشتری	صاحب مرتبہ کو گرانے اور ذلیل وخوار کرنے اور عہدہ سے ہٹانے کے عمل کیلئے
۲	مریخ	دشمن کو ہلاک کرنے کے لئے' فتنہ وفساد' جنگ وجدل ڈالنے کیلئے
۳	شمس	طلاق' بغض وعداوت وجدائی اور ترک سکونت کے عمل کیلئے
۴	زہرہ	قوت مردی' قوت نسوانی باندھنے اور افزائش نسل کی بندش کیلئے
۵	عطارد	دشمن کی املاک' جائیداد اور فکر وعقل کو تباہ وبرباد کرنے کیلئے
۶	قمر	دشمن کو تباہ وبرباد کرنے اور پریشانی وحیرانی وسرگردانی لاحق کرنے کیلئے

زحل جب حمل میں ہوتا ہے تو اس وقت اس کی بدنظری' بداثری' بدفعلی اور بدمعاشی سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے اس وقت زہرہ اور عطارد کی دوستی کو خاطر میں نہیں لاتا۔ چنانچہ زہرہ (نوجوان لڑکی) عطارد (نوجوان لڑکا) جب برے/قبیح اعمال کرنے لگ جائیں یا زنا اور لواطت کی طرف مائل ہو جائیں تو عقد الشہوت کے اعمال کیلئے زہرہ اور عطارد کو ضرور مدنظر رکھیں۔ شمس سے زہرہ اور زحل کے قرانات عقود الشہوات اور عقد النکاح کا عمل مؤثر ترین ہوتا ہے۔ مریخ اور عطارد کے قران سے قتل وغارت اور طلاق کرانے کے لئے عقد محبت کا عمل موثر ہے۔ جائیداد کے اتلاف اور بربادی' ویرانی کے لئے مشتری کے ساتھ عطارد اور زہرہ کے قران کو مدنظر رکھیں۔ عورت سے انتقام لینے کے لئے زہرہ کے ساتھ شمس' قمر اور مریخ کو مدنظر رکھیں۔ زحل کے تحت زحل در جوزا' سنبلہ' سرطان اور اسد بھی ناقص ہے اور عقود کے لئے موثر زمانہ ہے۔

چاند گرہن کا مطلب ہے اس روز شمس وقمر کا استقبال ہوتا ہے۔ یعنی پورنماشی کا دن ہوتا ہے۔ چاند کی روشنی جزوقتی طور پر زمین پر پڑنے سے رُک جاتی ہے۔ اگر سورج کے آگے عطارد' زہرہ' مریخ' مشتری اور زحل آ کر زمین پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ ان میں گرہن کا انداز صرف عطارد اور زہرہ پیدا کر سکتے ہیں۔ باقی سیارے مریخ' مشتری اور زحل مابعد زمین ہیں۔ اس لئے یہ سیارے سورج کے پیچھے چھپ جائیں تو پھر عقود کا کام مؤثر طریقے سے کریں گے تو شمس سے عطارد' زہرہ' مریخ' مشتری اور زحل کے مقابلہ جات بھی موثر ہونگے۔ بعض منجم حضرات قرانات کو زیادہ پر تاثیر مانتے ہیں کیونکہ یہاں سے زمانہ کی ابتداء ہوتی ہے اور منجم حضرات مقابلہ جات کو زیادہ موثر مانتے ہیں کہ اس وقت اثر زیادہ ہوتا ہے۔ کواکب کے مقابلہ کی صورت میں مریخ' مشتری اور زحل زیادہ مؤثر ہیں جو مثل چاند گرہن کے ہو جاتے ہیں جبکہ عطارد اور زہرہ سورج کے پیچھے چھپنے سے موثر ہوتے ہیں۔ یاد رکھیں سورج گرہن کا زمانہ یا نظارہ صرف دن کو ہوتا ہے اور چاند گرہن کا زمانہ یا نظارہ رات کو ہوتا ہے۔ سورج گرہن رات کو بھی ہوتا ہے اور چاند گرہن دن کے وقت بھی ہوتا ہے۔ بعض اوقات سورج گرہن اور چاند گرہن زمین کے بعض حصوں پر نظر آتا ہے اور بعض حصوں پر نظر نہیں آتا۔ اس صورت میں چاند کی آخری تاریک راتیں زیادہ موثر اور حقیقی طور پر ہیں۔

سورج گرہن یا چاند گرہن بارہ بروج کے کسی درجہ ودقیقہ پر ہوتا ہے۔ وہ درجہ دقیقہ کسی نہ کسی منزل کا حصہ ہوتا ہے۔ قواعد عملیات جفر کے مطابق اس منزل سے قمری یا شمسی ترتیب کا کوئی نہ کوئی حرف منسوب ہوتا ہے۔ اسی طرح نقطہ اجتماع اور استقبال بھی کسی نہ کسی منزل اور برج کے درجہ دقیقہ پر واقع ہوتا ہے۔ جہاں یہ مواقع پیدا ہوتے ہیں اس منزل کا منسوب حرف نحس خیال کیا جاتا ہے۔ وہ حرف صامت یا ناطق ہو سکتا ہے۔ چنانچہ قمری ترتیب سے شرطین' دبران' ہنعہ' ہنعہ' نثرہ' طرفہ' زبرہ' صرفہ' عوا' غفرہ' زبانہ' قلب' نعائم صوامت حروف کے تحت ہیں جس میں تفریق کے لئے دبران' نثرہ اور غفرہ ہیں۔ جب سورج برج عقرب کے مقابل ثور میں ہوتا ہے تو قمر استقبال کے لئے عقرب میں ہوتا ہے۔ اگر استقبال منزل قلب میں ہو جائے تو حرف (ص) ہر قسم کے عقود کے لئے موثر ترین ہے۔ اس وقت کا عمل عقد بڑی مشکل سے کشادہ ہوتا ہے یا کافی عرصہ تک قائم رہتا ہے۔ اسی طرح جب قمر کا اجتماع منزل دبران میں ہوتا ہے تو حرف (د) زیادہ موثر ہو جاتا ہے۔ اس کے برعکس جب سورج برج عقرب میں ہوتا ہے تو بھی یہی نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ جب شمس برج کا ہوتا ہے تو اجتماع قمر یا سورج گرہن تباہی وانقلابات کے لئے بڑا مؤثر ہوتا ہے اور یہی نتیجہ استقبال یا چاند گرہن کا ہے۔ جو برج سرطان کا ہوتا ہے۔ اگر منزل نثرہ میں واقع ہوں طلاق' تفریق' عناد وفساد اور بغض وعداوت ایسی پیدا ہو

کہ ملک سے سلطنت چلی جائے۔ عوام سے وقار ختم ہو جائے۔ خاندان بکھر جائیں اور اگر برج حمل میں زحل' مشتری یا زہرہ کا قران شمس سے ہو تو اجتماع وکسوف یا استقبال وخسوف بہت زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔ تو حرف (س) غفرہ کا تفریق وتقسیم میں خطرناک ترین ہوتا ہے اور جب برج میزان میں شمس ہوتا ہے وہاں مریخ اور عطارد قران میں ہو تو منزل شرطین کا حرف (ا) مؤثر ترین ہوتا ہے اور اگر شمس ومیزان کے وقت زحل درحمل ہو یا مریخ درسرطان یا مشتری درجدی یا عطارد درحوت یا زہرہ درسنبلہ ہو عامل دو بادشاہوں کو آپس میں لڑا سکتا ہے اور دو بادشاہوں کو جنگ وجدل سے باز ومنع بھی کرسکتا ہے حتیٰ کہ غالب اور مغلوب کرسکتا ہے۔ (بے شک غالب اور مغلوب کرنے والی ذات اللہ تعالیٰ کی ہے۔ مگر عامل بھی کلام اللہ سے ایسا کرے گا اور حروف بھی کلام اللہ کا حصہ ہیں۔ قرآن مجید حروف وآیات کی شکل میں موجود ومحفوظ ہے) جبکہ ادنیٰ درجہ کے لوگ تو بآسانی ماثور ہونگے۔ زحل کا حمل' جوزا' سرطان' اسد اور سنبلہ میں' مشتری کا حمل' جوزا' اسد' سنبلہ اور جدی میں۔ مریخ کا ثور' سرطان' میزان' دلو اور حوت میں۔ زہرہ کا حمل' سنبلہ' عقرب' قوس اور دلو میں۔ عطارد کا ثور' میزان' قوس یا حوت میں ہونا عمل صوامت کیلئے زیادہ موزوں نحس عملیات کے لئے ہے اور اگر شمس میزان اور جدی کے علاوہ جوزا اور دلو کا ہے تو بھی نحس امور کے لئے مؤثر کام کا وقت ہے۔

پیارے قارئین کرام! اگر زحل درسرطان میں حروف صوامت کی ترتیب قمری سے کام لیتے تو سب سے اچھا تھا۔ اب زحل دراسد ہو چکا ہے۔ اس وقت حروف صوامت کی ترتیب شمسی سے کام لیں تو بہتر ہے۔ اس وقت زہرہ درسنبلہ بحالت ہبوط ہے۔ مریخ درثور بحالت وبال آنے والا ہے۔ اس زمانہ میں نکاح باندھنا' شہوت باندھنا' زنا باندھنا' عورت کی اولاد باندھنا' حمل کا وضع ہونا باندھنا' عورت کا حسن باندھنا' قد باندھنا' صحت باندھنا' جریان خون باندھنا یا رکنے نہ پائے۔ مرد اپنی عورت منکوحہ پر قادر نہ ہو۔ عورت اپنے مرد نا کح سے بے لذت ہو یا حاملہ نہ ہو یا خاوند سے مباشرت کے لئے انکاری ہو جائے یا میکے ہونے کی صورت میں خاوند کے گھر کو آباد نہ کرے۔ یا میکے جانے کا نام نہ لے۔ مشینری' دکان' مکان یا کاروبار باندھنے' کشتی' میلہ' ہاٹ اور دنگل باندھنے کے لئے عملیات کا اس وقت موزوں ترین وقت آ گیا ہے۔

عملیاتِ عقود/بندش کیلئے قواعد عملیات جفری عصری

(1) علماء جفر بندش/عقود کے عملیات کے لئے عام طور پر خاکی عنصر کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ اس لئے مثلث کی خاکی چال اور مربع کا خانہ ۴' ۸' ۱۲' ۱۶ زیادہ استعمال کرتے ہیں جبکہ خانہ ۱۶ سعد امور کے لئے بھی منتخب کرتے ہیں اور بعض جفار حضرات خانہ ۸' ۱۳' ۱۵ اور ۶ کو عقود کے لئے پسند کرتے ہیں اور بعض جفار حضرات خانہ نمبر ۱۲' ۱۳' ۶' ۳ کو پسند کرتے ہیں کہ اس میں اربعہ عناصر پورے ہو جاتے ہیں۔

١	١۴	١١	(٨)
(١٢)	٧	٢	١٣
٦	٩	(١٦)	٣
١۵	(۴)	۵	١٠

(2) نقوش کی تیاری یا تکسیری عملیات کے لئے ترتیب معہ اعداد اس طرح ہیں:

شمار	ترتیب	حروف صوامت	اعداد درست	اعداد غلط
١	شمسی ترتیب	ا۔ح۔د۔ر۔س۔ص۔ط۔ع۔ک۔ل۔م۔و۔ه	٣۴٦۵	۵۴٣
٢	قمری ترتیب	ا۔د۔ه۔و۔ح۔ط۔ک۔ل۔م۔س۔ع۔ص۔ر	۵۴٣	٣۴٦۵

(3) نقش مثلث خاکی کے لئے دو چالیں (دائیں سے یا بائیں سے) مشہور ہیں۔ دائیں طرف سے سعد امور کے لئے پسند کئے جاتے ہیں اور بائیں طرف سے نحس امور کے لئے پسند کئے جاتے ہیں۔

دائیں

٢	٩	۴
٧	۵	٣
٦	١	٨

بائیں

۴	٩	٢
٣	۵	٧
٨	١	٦

حروف صوامت کے قمری اور شمسی اعداد کے خاکی مثلثی نقوش

١٨٠	١٨۵	١٧٨
١٧٩	١٨١	١٨٣
١٨۴	١٧٧	١٨٢

١١۵۴	١١۵٩	١١۵٢
١١۵٣	١١۵۵	١١۵٧
١١۵٨	١١۵١	١١۵٦

(4) نقش اسم الٰہی الودود کا مشہور و معروف نقش اور ذوالکتابت نقش:

و	د	و	د
د	و	د	و
د	و	د	و
و	د	و	د

و	د	و	د
۷	۳	۷	۳
۲	۴	۶	۸
۵	۹	۱	۵

(5) بعض جفار حضرات اسماء الحسنٰی میں سے ان کو بھی زیادہ مؤثر مانتے ہیں جو حروف صامت سے شروع ہوتے ہیں۔ باقی حروف بے شک ناطق ہوں:

الرحمٰن۔ الرحیم۔ المومن۔ المھیمن۔ العزیز۔ المتکبر۔ الوھاب۔ الرزاق۔ العلیم۔ الرافع۔ المعز۔ المذل۔ السمیع۔ الحکیم۔ اللطیف۔ الرقیب۔ الحلیم۔ العظیم۔ العلی۔ الکبیر۔ الحفیظ۔ المقیت۔ الحسیب۔ الکریم۔ المجید۔ الحق۔ الوکیل۔ المتین۔ الولی۔ الحمید۔ المحصی۔ المبدی۔ الممیت۔ المعید۔ المحی۔ الواجد۔ الماجد۔ المقدم۔ المؤخر۔ الآخر۔ الوالی۔ المتعالی۔ المنتقم۔ المنعم۔ العفو۔ الرؤف۔ الرب۔ المقسط۔ المغنی۔ المعطی۔ المانع۔ الھادی۔ الوارث۔ الرشید۔ الصبور۔ الستار۔

ان میں سے وسعت رزق کے لئے نو اسماء الحسنٰی زیادہ مشہور ہیں لیکن اکثر حضرات اسم الوہاب کے لئے چودہ کے نقش کی زکوٰۃ/زکات کے بارے میں زیادہ پوچھتے نظر آتے ہیں اور بعض حضرات العزیز' اللطیف کو زیادہ پسند کرتے ہیں اور بعض صرف الرزاق کے قائل ہیں۔

(6) بعض حضرات محبت و عداوت کے لئے صرف برج جوزا کو پسند کرتے ہیں کہ محبت اور عداوت صرف دو وجودوں/اجسام کے درمیان ممکن ہے۔ جس کے لئے حرف صامت (و) کو پسند کرتے ہیں۔ چنانچہ محبت کے لئے آیت مبارکہ: **والقیت علیک محبۃ منی ولتصنع علیٰ عینی (۲۱۲۳)** اور عداوت کے لئے **والقینا بنیھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیٰمۃ (۳۳۳۶)**۔ کیونکہ ان کے نزدیک قمر کو جوزا میں فرح' عطارد کو حاکمیت زہرہ کو اوج ہے اور شمس کو طرح' مریخ کے لئے خانہ دشمن' مشتری کو وبال اور زحل کے لئے حضیض کا برج ہے۔ چونکہ یہ آیات حروف عطف (و) کی وجہ سے دو حصوں کی صورت میں جڑی ہوئی ہیں۔ یہی کیفیت برج جوزا کی ہے۔ اس سلسلہ میں بعض حضرات ذوجسدین بروج جوزا' سنبلہ' قوس اور حوت کو پسند کرتے ہیں۔ ان میں سے کچھ حضرات سنبلہ اور قوس کو ترک کرتے ہیں۔ جوزا کو محبت کے لئے اور حوت کو عداوت کے لئے پسند کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے تالا پڑھ کر کنویں میں ڈالتے ہیں اور بعض حضرات جوزا اور سنبلہ کو محبت کے لئے اور قوس اور حوت کو عداوت کے لئے پسند کرتے ہیں۔ یاد رکھیں ان کے حاکم عطارد اور مشتری ایک دوسرے کے برجوں میں بحالت وبال ہوتے ہیں اور بعض حضرات برج جوزا کو مردوں کے لئے اور سنبلہ برج کو عورتوں کے لئے موزوں برائے محبت مانتے ہیں۔ اس لئے کہ عطارد کو سنبلہ میں شرف اور زہرہ کو ہبوط ہوتا ہے۔ قمر کو سنبلہ میں اوج اور جوزا میں فرح ہے۔ مریخ کو سنبلہ میں فرح اور جوزا میں نقصان ہے اور بعض حضرات جائز محبت کے لئے سنبلہ اور ناجائز کیلئے جوزا کو مانتے ہیں اور بعض اس عمل کو معکوس مانتے ہیں اور بعض حضرات عورت کو عقیمہ/بانجھ کرنے کے لئے سنبلہ برج کو پسند کرتے ہیں کیونکہ کنواری لڑکی کی علامت ہے۔ شادی روکنے اور نکاح روکنے کے لئے اسے زیادہ موزوں سمجھتے ہیں کیونکہ سنبلہ میں زہرہ' مشتری اور زحل ناقص ہیں۔ جائز رکاوٹ کے لئے قمر' مریخ اور عطارد وجہ بیان کرتے ہیں اور جوزا کو صاحب اولاد کرنے کے لئے کہتے ہیں۔

(7) حروف صوامت کی ترتیب قمری و شمسی کے اربعہ عنصری نقوش ذوالکتابت:

اھ طم	و ص	ک س	دح ل ع ر
۸۱	۳۱۱	۵۶	۹۵
۳۱۰	۷۸	۹۸	۵۷
۹۷	۵۸	۳۰۹	۷۹

ا	ح رص ع ک و	ل ھ	دس طم
۳۶	۱۱۲	۲	۳۹۳
۱۱۱	۳۳	۳۹۶	۳
۳۹۵	۴	۱۱۰	۳۴

اھ طم	و ص	ک س	د ح ل ع ر
۴۳۱	۶۱۳	۱۵۷۲	۸۴۹
۶۱۲	۴۲۸	۸۵۲	۱۵۷۳
۸۵۱	۱۵۷۴	۶۱۱	۴۲۹

ا	ح ص ع ک و	ل ھ	دس طم
۱۴۰۱	۷۰۷	۲	۱۳۵۵
۷۰۶	۱۳۹۸	۱۳۵۸	۳
۱۳۵۷	۴	۷۰۵	۱۳۹۹

ان نقوش کی ترکیب استعمال سائل کے کوائف کے مطابق جفار حضرات بتاتے ہیں۔

(8) کچھ حضرات تعویذات کے قائل نہ ہیں یا کچھ حضرات تعویذات کو خلاف اسلام سمجھتے ہیں کہ یہ تعویذات کا علم قبل از اسلام عراقی، مصری عوام کے ساتھ یہود و نصاریٰ میں تھا۔ اس لئے حرام سمجھتے ہیں۔ اس لئے پڑھنے کو درست اور صحیح سمجھتے ہیں۔ ان کے لئے سب سے زیادہ اچھا وظیفہ اور کوئی نہیں ہوسکتا جو دنیاوی زندگی کو سنوارتا ہے اور آخرت کی زندگی بھی سنوارتا ہے۔ اس سے جنت کا راستہ کھلتا ہے اور دوزخ کا دروازہ بند ہوتا ہے۔

(۱) لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (۲) الحمد للہ

نقش کلمہ طیبہ کے مشہور نقوش عددی ذوالکتابت اور مفرد حروف (۲۴×۲۴) ہے۔

۱۴۷	۱۶۱	۱۵۷	۱۵۴
۱۵۸	۱۵۳	۱۴۸	۱۶۰
۱۵۲	۱۵۵	۱۶۳	۱۴۹
۱۶۲	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۶

لا الہ	الا اللہ	محمد	رسول اللہ
۹۳	۳۶۱	۶۸	۹۷
۳۶۰	۹۰	۱۰۰	۶۹
۹۹	۷۰	۳۵۹	۹۱

کلمہ طیبہ کو دھاتی پلیٹ پر خوش خط لکھوا کر ہر مسلمان کو اپنے گلے میں لٹکانا چاہیے تاکہ مسلمان ظاہر ہوں۔ جس طرح عیسائی صلیب کا نشان گلے میں لٹکائے پھرتے ہیں:

(9) جو حضرات بندش/عقود کا کام پوری کلام سے کرتے ہیں یا کرنا چاہتے ہیں اُن کے لئے سرائیکی زبان میں بندش کا عمل حاضر خدمت ہے۔

آگ بدھاں آگ ساڑ بدھاں، مچھی سندا جال بدھاں، شکاری دا شکار بدھاں، بندوق دی موری بدھاں، تلوار دی دھار بدھاں، مرد دی مردی بدھاں، عورت دی کُکھ بدھاں، ندی دا نیر بدھاں، دریا دی سیٹرھ بدھاں ایسی بدھنی بدھاں جیسی بدھنی پیر اُستاد نے بدھی، ایسی بدھنی بدھاں جیسی بدھنی چو یاریں بدھی۔ ایسی بدھنی بدھاں جیسی بدھنی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے بدھی۔ میڈی بدھی ول نہ کُھلے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

تین کنکروں پر ۴۱-۴۱ بار پڑھ کر دم کریں اور مطلوبہ مقام پر پھینک دیں۔

(10) ایضاً۔ آڑ بدھاں جھاڑ بدھاں۔ دریا تے پہاڑ بدھاں۔ دن بدھاں رات بدھاں ہر جھک دی بات بدھاں۔ عرضی بدھاں، فرضی بدھاں ہر جھک دی مرضی بدھاں۔ زمین بدھاں آسمان بدھاں، گھر گھر تے مکان بدھاں۔ فلاں بن فلاں مردی بدھاں یا فلاں بنت فلاں دی...... بدھاں برکت عبدالکریم دی کنوں مینڈا کم ضروری اے۔ مینڈی مجبوری اے۔ بند شد۔ بند شد۔ بند شد

(11) ایضاً۔ پڑ بدھاں پڑ پوٹا بدھاں۔ بدھاں پڑ دا تھاں۔ بندے بدھاں، باز و بدھاں بدھاں کل جہاں۔ اُلار کر ماراں بوڑ کر اٹھالاں۔ کم پیر مرشد کرے۔ تین کنکروں پر ۳، ۳ مرتبہ پڑھ کر کشتی، کبڈی یا ہاٹ کے میدان میں ڈال دیں۔

(12) عمل سفلی از استاد حسین بخش گڈانی بلوچ: عمل کی ابتداء بیر کے پھل کے موسم میں کرنا ہے۔ جب عامل ہو جائے تو ۴۱ عدد تخم بیری پر پڑھ کر رات کو عضو تناسل سے تھیلی میں بند کر کے باندھ دیں۔ وہ عورت یا لڑکی جس نے گالیاں دی ہوں یا نہ آنے کا مصمم ارادہ ظاہر کیا ہو یا اپنی طرف

بلانے پر انکاری کا چیلنج کیا ہو تو یہ عمل کیا جاتا ہے۔

استادی استاد دی۔ استاد لقمان حکیم حکمت دے بادشاہ دی۔ استادی خان محمد بلوچ دی (اس کے آگے استادی استاد حسین بخش گڈانی بلوچ دی کہہ سکتے ہیں۔ اگر نہ کہیں تب بھی عمل مکمل ہوگا۔ کیونکہ تصور اجازت موجود ہوتا ہے) سر شیطان دا اتھاں وسے جتھاں او آدمی (اس کا نام لیں۔ اگر مرد عامل ہو تو عورت کا نام لے اور عورت عامل ہو تو مرد کا نام لے) وسے۔ جاگ جاگ ایسی جاگنی جاگ۔ نہ سئیں سکھ نہ بیٹھیں سکھ۔ پیر پتال کی لاگ۔ کمر وچ لکس تک۔ آوے آوے نہ آوے تاں ہاں کلیجہ پھوٹ پھاٹ تین ٹکڑے ہو جاوے۔ (اس عمل کے لئے اُستاد محترم سے اجازت لینا لازمی ہے ورنہ سفلی مخلوق سے نقصان اُٹھائے گا)۔

(13) پیارے قارئین کرام! جب مرد اور عورت کو باندھا جاتا ہے تو زیادہ اثر عورت پر ظاہر ہوتا ہے۔ اگر میاں بیوی ہیں تو مرد قادر نہ ہوگا تو عورت بدظن اور بے حیا ہو کر بدمعاش ہو سکتی ہے۔ اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت بند کر دی جائے تو عورت خراب ہوگی۔ خواہ مرد میں اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت ہوگی۔ اسی طرح اولاد پیدا/جنم دینے کی صلاحیت ختم کرنا یا حمل وضع نہ کر سکنا۔ یعنی یہ دیکھنا ہے کہ عورت صرف بیمار ہے یا بانجھ کر دی گئی ہے یا شروع سے عقیمہ/بانجھ ہے۔ یا اس کے خاوند سے بانجھ کر دی گئی ہے تو علماء جفر اسلام ہر صورت کے لئے قرآنی آیات کے ساتھ اسماء الحسنٰی:

السلام. الخالق. المصور. المبدی. الاول اورالوارث

سے کام لیتے ہیں اور بندش ختم کرتے ہیں۔

پیارے شائقین عملیات! بندش/عقود کے عملیات کے لئے لازمی ہے کہ آپ یہ عمل سردیوں میں شروع کریں۔ نہایت کالی اور اندھیری راتیں ہوں۔ پھر چاند کی آخری رات منگل، بدھ یا ہفتہ اتوار کی ہو۔ ویسے ہر آخری اماوس کی رات کی الگ الگ خاصیت ہے۔ پھر کالے کپڑے پہننا لازمی ہے۔ زمین کے اندر تہہ خانہ بنائیں جہاں روشنی نہ آتی ہو۔ چراغ جلانا بالکل منع ہے۔ جہاں آپ کسی چیز کو دیکھ سکتے ہوں یا کسی کی آواز سن سکتے ہوں یا کسی سے بول سکتے ہوں۔ عامل تحریری یا تقریری بن جانے کے بعد آپ کم بولیں۔ کم دیکھیں۔ کم سنیں اور کم کھائیں اور کم سوئیں ورنہ آپ حروف صوامت کے عمل کا خیال دل و دماغ سے نکال دیں بلکہ سب سے پہلے اپنے آپ کو باندھیں پھر کسی اور کو باندھنے کی سوچ پیدا کریں۔

پیارے قارئین کرام! عامل کامل بننے سے قبل آپ اپنے آپ کو باندھیں۔ سب سے پہلے اپنے دِل کو باندھیں۔ اس میں برائی کا خیال نہ آئے۔ وسواس نہ آئیں۔ شرک و بدعت اور غیر خدا کا دخل نہ ہو۔ پھر اپنے دماغ کو باندھیں جو برائی کا نہ سوچے۔ برے منصوبے نہ بنائے۔ تعمیری سوچ پیدا کرے۔ تخریبی سوچ پر بندش لگائے۔ اس کے بعد آنکھوں کانوں' ناک اور منہ پر بندش کریں۔ غیر کی طرف اور برائی کی طرف نہ دیکھیں' برائی نہ سنیں' نہ برے ماحول میں سانس لیں اور نہ برائی کا لفظ بولیں۔ ذکیہ نفس کے لئے پہلے ان اعضاء کا باندھنا لازمی ہے۔ اس کے بعد اپنا معدہ/پیٹ باندھیں۔ کم کھائیں گے تو کم سوئیں گے۔ بیداری میں روحانیت ہے۔ بے ہوشی کی نیند میں روحانیت نہ ہے۔ اس کے بعد اپنی شہوت اور خواہشات کو باندھیں۔ یہی دو چیزیں انسان کی تباہی و بربادی کی جڑ ہیں اور تمام برائیوں کی ابتداء ہیں۔ ان دونوں کو باندھنے کے لئے پہلے مراحل سے گزرنا لازمی ہے۔ شہوت اور خواہش کو باندھنے کے لئے بھوکا رہنا یعنی روزہ کی حالت میں رہنا لازمی ہے۔ اس سے یہ دونوں چیزیں کمزور ہو کر مر جاتی ہیں۔ اس کے بعد اپنے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں باندھ لیں جو نہ برائی میں مدد دیں اور نہ برائی کی طرف چلیں۔ سب سے آخر میں اپنی کمر باندھ دیں۔ آپ عامل بن جائیں گے۔ حضرت محمد ﷺ کا فرمان ہے کہ زبان اور شرمگاہ کی حفاظت کریں۔ نگاہ نیچی رکھو۔ فحاشی اور شیطان کی آوازوں (موسیقی مراد ہے) پر کان نہ دھریں۔ نماز اور روزہ میں زیادہ رہیں۔ اپنے ہاتھ اور زبان سے مسلمان کو ایذا نہ دیں بلکہ کسی کو ایذا نہ دیں۔ نیکی کی طرف قدم بڑھائیں جب ضبط نفس کر لیں گے تو تزکیہ نفس ہو جائے گا۔ آپ خود بخود کامل ہو جائیں گے۔ اس وقت عامل کامل ہوں گے۔ جو بولیں گے مستجاب الدعوات ہونگے۔ جو کچھ لکھیں گے آناً فاناً پورا ہوگا۔ آپ کو کسی زائچہ مستحصلہ اور ساعت کی ضرورت نہ ہوگی۔ یہ سب کچھ آپ کو حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل کے دروازے سے ملے گا۔ یا ان کے غلاموں سے کچھ ملے گا۔ عامل کامل بننے کیلئے مدت لگتی ہے۔ صرف ایک چلہ سے عامل کامل نہیں بن سکتے۔ اگر آپ کے اندر برائی کی طرف رجوع بھی ہے۔ برائی خود بھی کرتے ہیں۔ بڑے صوفی ولی بنے پھرتے ہیں بڑے عامل کہلواتے ہو اور شکل بھی ایسی بنالی تو یہ کام محض مخلوق خدا کو دھوکہ دینے کیلئے ہے بلکہ ناجائز روزی کمانے کیلئے مکر و حیلہ ہے۔

پیارے قارئین کرام! عربی جفر کا آدھا حصہ حروف صوامت کے مطابق ہے۔ جو عامل' جفار حروف صوامت کا علم نہیں رکھتا اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک مولوی صاحب ملاح کے ساتھ دریا پار کر رہا تھا کہ ملاح نے حسب معمول اپنے گاہک سے بات چیت شروع کر دی حتیٰ کہ مولوی صاحب نے اپنی مکمل علمیت کا رعب جھاڑا۔ پھر مولوی صاحب نے ملاح سے تعلیم کے بارے میں پوچھا تو اس نے کہا صرف کریما اور نام حق وغیرہ پڑھا ہے۔ رہتا تو دریا کے اندر تھا کیا خاک پڑھتا۔ مولوی صاحب نے ذرا تکبر یا تند مزاجی سے کہا کہ ملاح صاحب پھر آپ صرف ونحو وغیرہ بھی تو نہ پڑھی تھی گویا آپکی آدمی زندگی بیکار ہوگئی۔ ملاح نے کہا کیا آپ نے تیرنا سیکھا ہے۔ مولوی صاحب نے کہا نہیں سیکھا تو ملاح نے کہا پھر آپ کی ساری زندگی بے کار ہوگئی ہے۔ ملاح نے مولوی کو اٹھا کر دریا میں دے مارا۔

قارئین کرام! آپ کو حروف کی تاثیر کا علم ہونا چاہئے۔ چنانچہ حروف صوامت کی تاثیر بلحاظ منازل قمر بمطابق عملیات اس طرح ہے کہ محبت وعداوت کے لئے کیا کریں۔

شمار	حروف	منزل	تاثیر	شمار	حروف	منزل	تاثیر
۱	ا	شرطین	بغض وعداوت کے لئے	۸	ل	صرفہ	عداوت کے لئے نحس اکبر
۲	د	دبران	عناد' فساد وطلاق کیلئے	۹	م	عوا	محبت کو عداوت میں بدلیں
۳	ھ	ھقعہ	عداوت ومحبت کیلئے	۱۰	س	غفرہ	محبت سے حاضر کرنے کیلئے
۴	و	ھنعہ	محبت کے لئے زیادہ ہے	۱۱	ع	زبانہ	شہوت سے حاضر کرنا
۵	ح	نثرہ	عداوت' قتل' ہلاکت کیلئے	۱۲	ص	قلب	محبت میں قید کرنے کیلئے
۶	ط	طرفہ	طلاق کے لئے مؤثر ہے	۱۳	ر	نعائم	عشق ومحبت میں دیوانہ کرنے کیلئے مجرب ہے۔
۷	ک	زہرہ	محبت کے لئے سعد اکبر				

اگر آپ کسی عورت کو بانجھ کرنا چاہتے ہیں تو ۲۸ نومبر تا ۲ دسمبر ۲۰۰۵ء کا وقت آ رہا ہے۔ حروف صوامت کی نحس تاثیر سے اس عورت کو تباہ وبرباد کیا جا سکتا ہے اور جو لوگ ناحق ستائیں گے قیامت کے روز ان کا حشر خراب ہوگا اور دُنیا میں ذلیل وخوار ہو کر مریں گے جیسا کہ اکثر عاملین کے لئے دیکھا گیا ہے۔

اگر آپ چاہیں کہ لوگ ایک دوسرے کے قاتل بن جائیں اور محبت بالکل بند ہو جائے تو ۸'۹ اگست۔ ۱۶۔۱۷ اگست' ۱۹ تا ۲۳ ستمبر' ۹ تا ۱۵ اکتوبر' ۲۰ تا ۲۴ نومبر اس عمل کے لئے موزوں ترین اوقات ہیں۔ لیکن خوف خدا کے ساتھ کام کریں۔ اگر آپ کسی کو بیمار کرنا چاہتے ہیں تو ۲ تا ۸ اگست ۲۰۰۵ء کے اندر کام کریں اور اگر آپ اپنی قوت باہ کو قائم کرنا چاہتے ہیں یا بڑھانا چاہتے ہیں تو ۲۹۔۳۰۔۳۱ جولائی میں کام کریں یا نومبر ۱۱۔۱۲۔۱۳ تاریخ میں یہ کام کریں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ فلاں عورت (شادی شدہ) یا فلاں لڑکی (غیر شادی شدہ) عاشق ہو کر حاضر ہو۔ عاشق ہو کر بیمار ہو جائے' عاشق ہو کر دیوانہ وار پھرتی رہے۔ یا صرف جنسی تعلق قائم کرے جن میں آپ کی پرانی عداوت شامل ہو تو ۲۸ اگست ۲۰۰۵ء یا ۲۹ تا ۳۱ اکتوبر کی تاریخوں کو یاد رکھیں۔ لیکن شادی شدہ اور غیر شادی شدہ کے لئے عمل کی نوعیت عامل خوب جانتا ہے۔ اسی باقی نوعیت کے لئے بھی عامل ذرا سوچ سمجھ کر عمل کرے کیونکہ ان کی اپنی مادینہ اولاد ہو سکتی ہے۔ اگر کوئی عورت یا لڑکی کسی مرد یا عورت کے لئے بغض اور عداوت دل میں رکھتی ہو یا محبت آہستہ آہستہ یا یکدم بغض وعداوت میں بدل گئی ہو تو دل جاناں سے نفرت کو نکال کر محبت بھرنے کے لئے اور دل کو اپنی طرف مائل کر کے کھینچنے کے لئے جولائی کی ۱'۳۱۔ اگست کی ۳'۲۳'۲۴'۲۸'۲۹۔ ستمبر کی ۲۵۔ اکتوبر کی ۲۵ تاریخ کو یاد رکھیں اور تجربہ کار منجم' جفار سے ملاقات کریں۔ اگر آپ دو عاشق ومعشوق یا پیار ومحبت کرنے والے میاں بیوی کو یا کسی عورت کے دل سے جذبہ حسن ومحبت یا عشق ومحبت کو سرد کر کے مٹانا ہو تو حرف صامت (ع) سے کام لیں۔ ۳ تا ۱۶ اکتوبر ۲۰۰۵ء کے سورج گرہن اور قمر در عقرب کے اوقات نحس کو استعمال کریں۔ نیز اس میں زہرہ ومریخ کا مقابلہ اور شمس وقمر کا قران شامل ہے۔ یا ۱۷ اکتوبر ۲۰۰۵ء کو یاد رکھیں جس میں قمر کا شمس اور مشتری سے مقابلہ ہے اور خود گرہن میں ہوگا۔ مگر اس کے اثرات پاکستان والوں پر نہ ہونگے۔ البتہ زہرہ وزحل کی تثلیث کا فائدہ ضرور اٹھائیں اس بارے میں حضرت شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی صاحب سے رجوع فرمانا زیادہ اکمل وافضل رہیگا۔ (واللہ اعلم بالصواب)

اکتوبر 2005ء گرہن کے خصوصی 'تحقیقی' آسان فہم عملیات سب کیلئے

ترتیب و پیشکش: شہزادہ سید محمد علی زنجانی

شمسی و قمری گرہن

گرہن کا خاص عمل وسعت رزق

☆......حکیم سرفراز احمد زاہد۔ ملتان

قرآن پاک میں محوری گردش کے بارے فرمان الٰہی ہے:

''وہ ذات ایسی ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند پیدا فرمائے ہر ایک ایک دائرے میں گردش کرر ہے ہیں۔'' (سورۃ انبیاء ۳۳)

پرانے زمانے میں لوگ گرہن کو دیکھ کر ڈر جاتے تھے اور کہتے تھے کہ کوئی بڑی آفت یا مصیبت آنے والی ہے۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ جس وقت سرکار دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے پیارے بیٹے کی وفات ہوئی تو اس وقت چاند گرہن لگا ہوا تھا۔ تو لوگوں نے کہا کہ فرزند رسول کی وفات کی وجہ سے گرہن لگا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے جب یہ بات سنی تو فرمایا کہ گرہن کو کسی کے مرنے یا جینے سے کوئی تعلق نہیں یہ تو اللہ کی نشانیاں ہیں۔ مگر آجکل کے دور میں گرہن کا نظارہ بھی دلچسپی سے خالی نہیں۔ سورج گرہن اس وقت ہوتا ہے جب سورج اور چاند کا قران ہو اور قران ہمیشہ ۲۸۔۲۹ تاریخوں کو ہوتا ہے۔ اس کے بعد چاند جب ہلال بن کر افق مغرب پر نمودار ہوتا ہے تو بہت باریک اور نیچے ہوتا ہے۔ زمین سورج اور چاند جب ایک لائن میں ہوتے ہیں اس دوران اگر چاند کا کچھ حصہ درمیان میں آ جائے تو نامکمل گرہن ہوتا ہے۔ اس سے سورج کا کچھ حصہ چھپ جاتا ہے لیکن کناروں سے پیدا ہونے والے شعلے نظر نہیں آتے۔ چاند ہمیشہ زمین سے یکساں فاصلے پر نہیں ہوتا۔ جب عام حالت سے زیادہ فاصلہ پر ہوتا ہے تو اس کے سایہ کا گہرا حصہ زمین پر نہیں پہنچ سکتا تو قمری کرہ سورج کے قرص کو ڈھانپ نہیں سکتا تو سورج کا گھیرا چاند کے گرد ایک روشن حلقہ بنا دیتا ہے۔

گرہن کا خاص اثر اہل دُنیا پر ہوتا ہے۔ جس کے بعض اثرات نمایاں ہوتے ہیں۔ جن عورتوں کے اولاد ہونے والی ہو ان پر گرہن بہت اثر انداز ہوتا ہے۔ اکثر مشاہدہ میں آیا ہے کہ بعض بچے جب ماں کے پیٹ سے ناقص یعنی لنگڑے' اندھے' ہونٹ کٹے یا گونگے بہرے یا نچلا دھڑ بے کار کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں وہ سب گرہن کے اثرات سے متاثر ہوتے ہیں۔ عام خواتین خاص کر دیہاتی علاقوں کی رہنے والی گرہنوں کے اثرات بد سے واقف نہیں ہوتیں اور نہ ہی یہ معلوم ہوتا ہے کہ گرہن کب ہوگا اور نہ ہی وہ ان تدابیر اور احتیاطوں سے واقف ہوتی ہیں جن کو اختیار کر کے بچوں کو ان تکالیف سے بچایا جائے۔ آج کل کی جدید میڈیکل سائنس بھی گرہن کے اثرات کو مانتی ہے۔ گرہن کے اوقات میں ان خواتین جو حاملہ ہوتی ہیں کو چاہئے گرہن کے تمام وقت بڑے آرام سے ہاتھ پاؤں سیدھے کر کے لیٹی رہیں اور خیالات نہایت پاکیزہ رکھیں۔ یہ یاد رکھیں کہ گرہن کے وقت جو خیالات ماں کے ہونگے اولاد کے بھی ویسے ہونگے اگر عورت پڑھی لکھی ہو تو گرہن کے اوقات میں لیٹ کر مذہبی یا عالمانہ اور جرات و ہمت والی باتیں کرے اور کتابیں پڑھتی رہے۔ ایک اور احتیاط ضروری ہے اگر عورت قعدہ میں بیٹھی ہو یعنی نماز کی حالت میں تو بچے کے پاؤں ٹیڑھے ہونگے۔ آنکھیں بند کر کے لیٹے گی تو بچے کی آنکھوں میں نور کم ہوگا۔ اس کے علاوہ دوسرے مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ ان اوقات میں عبادت و استغفار میں مشغول رہیں۔ مرد حضرات مساجد میں نماز کسوف یا خسوف ادا کریں یہ نماز باجماعت ہو۔ حدیث پاک میں بڑی تاکید آئی ہے۔ یہ وقت نحس ہوتا ہے اور اس کی تاثیر بہت طاقت ور ہوتی ہے۔ گرہن کے وقت میں جو بھی عمل کیا جائے وہ نہایت سریع الاثر ہوتا ہے۔ گرہن کے وقت کیونکہ شعاعیں زمین پر نہیں پڑتی ہیں تو زمین پر اچھا اثر کی صورت میں نہیں پڑ سکتا۔ سابقہ تجربات و واقعات اس بات کے شاہد ہیں کہ دُنیا میں بہت سی آنے والی مصیبتیں گرہنوں' دم دار ستاروں کے ظہور اور دیگر شہاب ثاقب کے ظہور کے بعد نازل ہوئی ہیں۔ اس طرح ان آسمانی مظاہر کو ایک نمایاں شہرت حاصل ہے۔ قرآن پاک نے بھی قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی گرہن کی بتائی ہے۔ آج کل کے

جدید زیور تعلیم سے آراستہ تعلیم یافتہ طبقے کا ان تمام اہم واقعات کے ظہور پذیر ہونے پر مادی دلائل کی طرف جھکاؤ ہے۔ سائنس یہ بتاتی ہے کہ دُنیا کے اجسام قوت کے ایک زبردست کا سمک سمندر میں تیر رہے ہیں۔ اس سے بھی زیادہ تیزی کے ساتھ جتنا کہ ایک جہاز بارش میں جاتا ہے۔ اس کائنات میں ہر جسم قوت اور حرارت خارج کرتا ہے۔ اس طرح یہ کائنات ایک قوت سے کھیل رہی ہے اور زمین اس قوت حرارت کی شعاعوں کو 67,000 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے کاٹ رہی ہے۔ جس کی وجہ سے قوت کے اس لامتناہی سمندر کی شعاعوں کے رخ اور مقدار میں تبدیلی ہو جاتی ہے۔ آسمانی اثرات سے زمین پر کیا تبدیلیاں ہوتی رہتی ہیں جیسے امور میں آج سائنس بڑی دلچسپی لے رہی ہے۔ علم نجوم والے اس سے یہ اندازہ لگاتے ہیں کہ کسی خاص مواقع نجوم سے انسانوں کا ردعمل دنیاوی مدوجذر' نئی پیچیدگیاں اور حالات پیدا ہونے کا سیاروں سے آنے والی کاسمک شعاعوں سے کیا تعلق ہے اور وہ مختلف مقامات پر جا کر طاقت کی تقسیم کا کیا کیا کردار ادا کرتے ہیں۔

آئینہ قسمت چونکہ روحانی علوم سے وابستہ رسالہ ہے۔ اس لئے گرہن کے اوقات کی مناسبت سے پیدا ہونے والی روحانیات سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں گے۔ اس دوران بندش کے تمام اعمال کی زکات ادا کی جاتی ہے۔ مثلاً سر درد' بخار' دانت درد یا دوسرے جو بھی بست کے اعمال ہیں۔ لیکن خصوصاً اس وقت حروف صوامت جو بغیر نقطہ کے حروف ہیں ان کی زکات دی جاتی ہے۔ یہ قمری اعداد کے مطابق 543 بار حروف ''احد رسں طعک لموہ'' کو لکھا جاتا ہے۔ پھر مداومت کے طور پر 13 بار روزانہ لکھنا پڑتا ہے۔ ان حروف کی زکات کے بعد ہر قسم کی بندش مثلاً زبان بندی' قدم باندھنا' عشق باندھنا' جاری خون باندھنا' نظر باندھنا' ناجائز تعلقات کو باندھنا۔ کسی شخص کی بری عادات کو باندھنا غرض انسانی زندگی کی حاجات کا چوتھائی حصہ پر عامل کو قدرت حاصل ہو جاتی ہے۔ ان اعمال سے طلسم تیار کرنا ہر عامل جانتا ہے۔ اس کے علاوہ گرہن کے اوقات میں عمل حب حاضری مطلوب کے سفلی اعمال کی زکات ادا کرنے کے ساتھ الحمد شریف کی ریاضت بھی کی جاسکتی ہے۔ بعض حضرات مندرہ علی ڈنکا کی زکوٰۃ بھی ادا کرتے ہیں۔ جیسا کہ میں نے اوپر لکھا ہے صرف صوامت ہر قسم کے امور کو باندھنا ان کے اعداد 543 ہیں۔ حروف نورانی میں سے الٓمٓ طٰہٰ طٰسٓمٓ عٓسٓقٓ نٓ کے اعداد بھی 543 ہیں۔ حروف نورانی سے تیار شدہ عمل ان تمام خباثتوں سے محفوظ رکھے گا جو انسان و شیطان سے وابستہ ہیں مثلاً بدگویوں اور خلاف بولنے والوں کیلئے زبان بندی کا کام دے گا۔ حاسدوں کے حسد سے محفوظ کرے گا۔ نظر وزداں' ظالموں اور موذیوں سے مخفی رکھے گا۔ جن لوگوں کو مخالفین سے واسطہ پڑتا ہے۔ جن کے دشمن ہر وقت اسے نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں اور بدنام کرتے ہیں ان سب سے محفوظ رہنے کیلئے یہ حرز اسرار کا کام دے گا۔ گویا شر اشرار سے محفوظ کرنے کیلئے ایک حصار کا کام دے گا۔ یہ نقش خاکی 177 سے شروع ہو کر 185 پر ختم ہوگا۔ اس نقش کے نیچے زبان بندی اور شر الاشرار سے محفوظ رہنے کیلئے الگ الگ عزیمت میں رسالہ میں دینے سے خواہ مخواہ حجم بڑھے گا۔ اس موقع پر دو عمل دوں گا پہلے بندش کا عمل ہے یہ سورج گرہن یا چاند گرہن اول آخر درود شریف کے ساتھ 121 بار پڑھ لیں ایک سال کیلئے زکات ادا ہو جائے گی۔

عمل نمبر ۱: چھری بند کٹھاری بند۔ ڈال بند ڈول بند۔ سلامت والے کی علی بند۔ پکی بندھی بند......

عمل نمبر ۲: شاہ نہ شاہ سینہ میں گھسا کنجشک کا لڑا دڑا اڑا۔ تم ہو غریب پرور سارے جگت کے سرور دیکھو جمال انور یا مصطفیٰ یا محمدؐ۔ مسجد میں محمدؐ میدان میں علیؓ۔ لاؤ لشکر کل علیؓ کل دفتر محمدؐ کا۔ کا جادکا ج بند ناڑہ دناڑ بند نظر مکھی چوٹ بند مکھی ڈنکھی خبر رکھے۔ سلیمان پیغمبر کی دوہائی

ماہ اکتوبر 2005ء میں دو گرہن آرہے ہیں۔ پہلے سورج گرہن 3 اکتوبر کو برج میزان کے 10 درجہ 19 دقیقہ پر لگے گا۔ یہ وقت گرہن 13 بجکر 20 منٹ پر شروع ہوگا' 15 بجکر 27 منٹ پر مکمل اور 17 بجکر 33 منٹ پر ختم ہو جائیگا۔ کل دورانیہ 4 گھنٹے 13 منٹ ہوگا یہ گرہن ایشیائی و عرب ممالک وغیرہ میں نظر آئے گا ہمارے ہاں نظر نہ آئیگا۔

17 اکتوبر کو چاند گرہن ہوگا جو برج حمل کے 24 درجہ 13 دقیقہ پر ہوگا۔ اس کی ابتداء 15 بجکر 24 منٹ اور اختتام 19 بجکر 3 منٹ پر ہوگا۔ دورانیہ تقریباً 4 گھنٹہ ہوگا یہ گرہن بحرالکاہل براعظم امریکہ میں نظر آئے گا۔ جزوی گرہن ہوگا۔

بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ o

ترکیب و فوائد : یہ عمل زبان بندی' نظر بندی' آسیب جن' شیطان' برائے دفع دشمن وغیرہ ہر مطلب حاجت' دفع تکلیف ہر قسم' حب اور عداوت وغیرہ کیلئے جب تک حاجت پوری نہ ہو روزانہ باوضو مصلے پر بیٹھ کر مقررہ وقت پر پڑھیں۔ عمل میں فقرہ (ہی بند) کے بعد اپنی حاجت بیان کریں ہر مرتبہ بسم اللہ شریف کے ساتھ شروع کریں۔ یہ عمل بھی ایک تحفہ ہے۔ اس کی اگر زکات ادا کر لی جائے کسی اور عمل کی ضرورت نہیں رہتی۔

عمل خاص برائے ترقی رزق و وسعت رزق

گرہن کے وقت پر عمل میری طرف سے ایک سینہ کا راز اور تحفہ ہے۔ عمل کی ترکیب پر غور کریں اور وقت سے پہلے عمل تیار کریں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱) سورۃ والشمس کے اعداد شمسی لیں اور ان کے حروف بنالیں۔ اگر تین حروف ہیں تو پہلے حرف سے مؤکل (آخر میں آئیل لگائیں) دوسرے سے جن (آخر میں یوش لگانے سے) تیسرے حرف سے اعوان (آخر میں طیش لگانے سے) بناؤ۔ اگر چار حروف ہوں تو پہلے دو اکٹھے کر کے مؤکل بناؤ اور باقی سے جن اور اعوان تیار کرو۔

(۲) اس سورۃ کے اعداد قمری لے کر ان کے حروف بنا کر حسب سابق اسمائے ثلاثہ مذکورہ پیدا کرو۔

(۳) اپنے نام معہ والدہ کے اعداد شمسی لے کر ان کے حروف بنا کر مؤکل جن اور اعوان پیدا کرو۔ یہ نو (۹) نام ہونگے۔

(۴) اب مثلث آتشی چال میں اس طرح پر کرو۔ سورت الشمس سے شمسی حروف سے پیدا کردہ مؤکل جن اعوان خانہ اول دوم سوم میں لکھیں۔ ابجد قمری سے پیدا کردہ مؤکل جن اور اعوان نقش کے خانہ نمبر چہارم پنجم اور ششم میں پر کریں۔ اپنے نام سے پیدا کردہ مؤکل جن اعوان خانہ نمبر ۷۔۸۔۹ میں لکھیں۔ نقش کے اوپر ۷۸۶ لکھیں۔

(۵) سورج گرہن کے وقت نقش لکھنے سے قبل غسل کریں۔ پاکیزہ کپڑا پہنیں۔ معطر ہو کر صندل سرخ کا بخور سلگائیں۔ رجال الغیب کا خیال رکھتے ہوئے نئی قلم سے زعفران سے نقش لکھیں بعد میں اس نقش کو نگینہ کے نیچے رکھ دیں۔ انگشتری چاندی کی ہو۔

(۶) سورج گرہن کے دوسرے دن جو تاریخ ہو اتنی بار سورت شمس پڑھ کر انگوٹھی پر دم کریں اور ایک ایک کے اضافہ سے روزانہ سورت پڑھ کر دم کرتے رہیں۔ پڑھنے کی تعداد 40 روز تک ہے۔ تو عمل ختم سمجھیں۔ پڑھنے کا وقت ساعت شمس ہے۔ رات کو نہ پڑھیں۔ اس طلسم کے اثرات میں سے ترقی ملازمت' وسعت رزق' تسخیر خلائق کے علاوہ بہت کچھ فوائد ملیں گے۔ مثال حاضر ہے۔

(۱) سورۃ شمس کے اعداد ۸۱۱۴۷ خ ش غ ا ظ ی
خشائیل ۔ غایوش ۔ ظیطیش

(۲) سورۃ شمس کے اعداد قمری ۱۷۰۷۱ ا ع ز ی غ
اعائیل ۔ زیبوش ۔ غطیش

(۳) انتظار حسین ۲۵۳۱ ا س ل ب ی
اسائیل ۔ لبیوش ۔ یطیش نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

جبرائیل

غطیش	خشائیل	لبیوش
اسائیل	زیبوش	ظیطیش
غایوش	یطیش	اعائیل

حروف صوامت سے تحفظ

☆......از: میاں جاوید اقبال۔ نارووال

شہزادگان زنجانیہ عالیہ کی انتھک کوششوں اور خصوصی دلچسپی کے باعث اس شمارہ کو حروف صوامت کا خصوصی ایڈیشن بنا دیا گیا ہے اور شہزادہ سید انتظار حسین شاہ صاحب نے سال کے آغاز میں ہی حروف صوامت کو 2005ء کیلئے مخصوص کر دیا اور قارئین کی بے مثال دلچسپی کی وجہ سے آج کا یہ شمارہ حروف صوامت ایڈیشن بن گیا ہے۔ حروف صوامت کے متعلق اتنی زیادہ اس سال بحث ہو چکی ہے کہ خاص کر آئینہ قسمت کا ہر قاری حروف صوامت کے متعلق جان چکا ہے۔ لیکن پھر بھی قارئین کیلئے یہ تحفہ خاص اُن کی پیاس بجھانے میں کافی مددگار ہوگا۔ ماہِ اکتوبر کے گرہن کے اوقات آئینہ قسمت میں دیئے گئے ہیں۔ میرے اس مضمون کو ماہ اپریل کے شمارہ کے ساتھ شامل کر کے پڑھا جائے کیونکہ اس میں اہم قسم کی معلومات ہیں جو کہ کسی دوسرے مضمون سے ہو سکتا ہے نہ مل سکیں۔

حروف صوامت : 28 حروف قمری میں سے 13 حروف قمری ایسے ہیں جو کہ بے نکات ہیں انہیں حروف صوامت کہا جاتا ہے جو کہ

درج ذیل ہیں۔

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ

اگر ان کو مرکب حالت میں دیکھا جائے تو ان کی یہ صورت بنتی ہے: **احد رسص طعک لموہ**

یہ وہ الفاظ ہیں جو کہ سالوں سے رائج ہیں اور ان سے علم الجفر میں کام لیا جاتا ہے۔ ایک اہم بات ذہن نشین رہے کہ علم الجفر خالصتاً حروف کا علم ہے اگرچہ ہم ان کو اعداد میں تبدیل کر کے کام لیتے ہیں جو طاقت حرف کی شکل میں ہے وہ عدد میں نہیں اس لئے الجفر کی رو سے ایسا عمل تجویز کریں جس سے حرف کی طاقت لازمی اُجاگر ہو تب جا کر عمل اثر دکھائے گا۔ اس لئے وہ مواد جس سے ہم عمل تیار کر رہے ہیں دو طرح سے استعمال کرنا چاہئے نمبر **1** اعداد کی شکل میں جبکہ نمبر **2** حرفوں کو اُس نقش کے چاروں طرف لکھ دینے سے عمل کی تاثیر دوگنا بڑھ جاتی ہے۔ حروف صوامت سے ہم بندش' عقود کا کام لیتے ہیں۔ اس کیلئے سب سے موزوں وقت کسوف وخسوف کا ہے۔ ان اوقات میں ان حروف کی زکات ادا ہو جانے سے سال بھر کیلئے کافی ہے۔ زکوٰۃ **543** مرتبہ پڑھ کر یا **543** مرتبہ لکھ کر بھی ادا ہو سکتی ہے جو کہ ایک سال کیلئے کافی ہے۔ اب ان تیرہ حروف کو دیکھا جائے تو اشکال کے لحاظ سے یہ تین قسم کے ہیں اگر ہم ان کو ملفوظی طریقہ سے دیکھیں تو ان کی تقسیم اس طرح ہوگی۔

دو حرفی	تین حرفی	نقاط والے تین حرفی
حا	الف	سین
را	دال	عین
طا	صاد	میم
ھا	کاف	
	لام	
	واؤ	

نوٹ: الف اور کاف دو حرف (ف) پر ختم یک نکتہ ہے۔

اب ان سے بننے والے مرکبات اس طرح ہونگے ایک یہ خیال رہے کہ وہ حروف جو کہ خالصتاً ملفوظی شکل میں بھی بے نکات ہیں وہ زیادہ طاقتور ہیں۔ (۱) حرطہ (۲) صاد (۳) ولک (۴) مسع

اگر کسی مرض کیلئے کام لینا ہے تو آتشی چال سے مربع پُر کر کے تمام امراض کیلئے اکسیر ہے۔ خواہ تیل میں حل کر کے زخموں پر لگائیں یا کسی درد والی جگہ لگائیں یا ان چاروں حروف کا دم کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

آلم

طسم

حرطہ	صاد	ولک	مسع
مسع	ولک	صاد	حرطہ
صاد	حرطہ	مسع	ولک
ولک	مسع	حرطہ	صاد

طسم

آلم

یہ مربع مرض خواہ جتنا مرضی بڑا ہو اُس کیلئے کافی اکسیر خاصیت رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر آپ بڑی سے بڑی مہم کیلئے نام اور مقصد اس کے نیچے لکھیں فوراً حل ہوگی کیونکہ یہ خالصتاً علم الجفر کا معجزہ ہے اس کے علاوہ تمام امراض کی بندش کے علاوہ اگر اس کے نیچے عقد اللسان' عقد الزنا یا کسی قسم کی بندش کرنا ہو تو وہ اس کے نیچے طالب و مطلوب اور مقصد لکھ دیں فوراً وہ کام ہوگا۔

عقود اور بندش

عقود اور بندش کیلئے آپ اس عمل کو سفلی طرز پر کالے علم سے بھی تیز پائیں گے۔ طریقہ یوں ہے۔

عقد اللسان فلاں بن فلاں فی حق وغرض فلاں بن فلاں

اس کی بسط حرفی کر کے اس کو حروف صوامت سے امتزاج دیں۔ پھر ان کے اعداد نکال کر اس کو مثلث خاکی میں پر کریں اور اس طرح امتزاج کے حروف کو ملا کر الفاظ بنائیں جن کو نقش کے گرد اگرد لکھ دیں پھر اس نقش کو **3** عدد تیار کریں ایک کوری ٹھیکری پر اس کے اوپر کالا کپڑا لپیٹ کر کسی کہنہ قبر کے سرہانے دفن کریں اور وہاں سے ایک چٹکی مٹی اٹھا لیں۔ دوسرا نقش کسی کاغذ پر لکھ کر وہ مٹی اس نقش کو ریزہ ریزہ کر کے اُس میں ملائیں اور وہ مٹی اور نقش اُس کے گھر پھینک دیں تیسرا نقش بھی کاغذ پر لکھیں اگر تو عقود ا ہے تو طالب کے راستہ میں دفن کر دیں۔ اگر کسی جماعت کو منتشر کرنا ہے تو سرکہ میں ملا کر اُس جماعت میں پھینک دیں **36** گھنٹوں میں عقد اور بندش ظاہر ہو جائے گی۔ یہ عمل انتہائی سریع التاثیر ہے۔ یہ عامل پر منحصر ہے کہ وہ اس عمل کو جس طرز پر بھی بنائے گا تاثیر فوراً ہوگی۔ لیکن آخر میں وہی جملہ ناجائز کسی کو تنگ نہ کریں کیونکہ آپ بھی اُس ذات کے سامنے جواب دہ ہیں۔

تحفظ حروف صوامت

آئینہ قسمت ایک ایسا واحد ماہنامہ ہے جس نے وہ اعمال دیئے جو کہ کسی بھی جرائد نے پیش نہیں کئے ہیں اور خاص کر شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی مبارکباد کے مستحق ہیں جن کی کوششوں اور توسط سے یہ ایک نادر عمل آپ تک پہنچ رہا ہے۔ بعض دوستوں نے حروف صوامت کی رجعت سے بچنے کیلئے اعمال دیئے ہیں چونکہ حروف صوامت کی تعداد 13 ہے۔ ایک دوست نے تیرہ الفاظ پر مبنی سورۃ اخلاص کو اس رجعت سے بچاؤ کیلئے کہا ایک دوست نے اسم الٰہیہ یا احد جس کے اعداد کی تعداد 13 ہے ورد کرنے کیلئے کہا جبکہ بات بنتے بنتے پھر بھی نہ بنی۔ حروف صوامت کی رجعت سے بچا نہ جاسکا تو بچاؤ یا توڑ تو ممکن نہیں لیکن یہ آئینہ قسمت ایک ایسا توڑ دے رہا ہے جس کی وجہ سے حروف صوامت کی رجعت تو درکنار وہ اس کے سامنے بالکل بے بس ہیں کیونکہ دُنیا میں کوئی ایسا کام نہیں جس کا توڑ نہ ہو وہ ہے ''قرآن مجید'' قرآن پاک میں 4 سورتوں میں 4 آیات ایسی ہیں جن کے سامنے یہ 13 حروف بالکل بے اثر ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ اگر کسی آدمی کو پھانسی کا حکم ہو جائے جب تک قیدی ان 4 آیات کا ورد کرتا رہے گا اُس کو پھانسی نہ مل سکے گی۔ اگر اس کا نقش کسی جگہ آویزاں کر دیا جائے یا کسی آدمی کے پاس ہو وہ دُنیا کے تمام مصائب و آلام اور گردشوں سے مبرا ہوگا۔ اس پر نہ تو دنیاوی اور نہ ہی سیاروں کی وجہ سے گردش ہوگی۔ فوائد بعد میں عرض کرتا ہوں پہلے قرآن پاک کی وہ چار آیات جو کہ حقیقی طور پر دُنیا کی ہر قسم کی آفت و مصائب کا ازالہ ہیں وہ یہ ہیں:

آیت نمبر 1 : لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝ (سورۃ آل عمران آیت ۱۸۱)

آیت نمبر 2 : اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَ قَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ۝

(سورۃ النساء آیت ۷۷)

آیت نمبر 3 : وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۭ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۭ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ (سورۃ مائدہ آیت ۲۷)

آیت نمبر 4 : قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۭ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ڏ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ڬ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَاۗءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

(سورۃ الرعد آیت ۱۶)

قرآن پاک کی یہ چاروں آیات ''چہل قاف'' کہلاتی ہیں۔ ایک وہ عزیمت ہے جسے بزرگوں نے عملیات میں استعمال کیا ہے اُسے بھی چہل کاف کہا جاتا ہے۔ فرق یہ ہے کہ کاف ''ک'' ہے اور یہ ''ق'' اس شکل کا ہے۔ ہر آیت آیت ۱۰ ''ق'' آئے ہیں یعنی چاروں آیتوں میں ۱۰، ۱۰ آیتیں ہیں اس طرح یہ چہل قاف آیات کہلاتی ہیں۔ بعض بزرگان نے اس میں اسم اعظم بتایا ہے۔ اس کے متعلق ایک بڑا عجیب وغریب واقعہ مشہور ہے ایک بادشاہ کو اپنے وزیر سے سخت دشمنی تھی یہاں تک کہ ایک دن بادشاہ نے جلاد کو کہا کہ جب وزیر آئے تو میں اشارہ کروں تو اس کی گردن تن سے جدا کر دینا۔ چنانچہ جب وزیر آیا تو سخت تعجب ہوا کہ بادشاہ کا غصہ دور ہو گیا ہے اور اس کی جگہ محبت پیدا ہو گئی ہے اور جلاد کو واپس کر دیا پھر کئی دن کے بعد بادشاہ نے وزیر سے پوچھا کہ جب تو مجھ سے دور ہوتا ہے تو مجھے سخت نفرت اور غصہ آتا ہے مگر جب تو سامنے آتا ہے تو نفرت محبت میں بدل جاتی ہے اس کا سبب کیا ہے؟ وزیر نے عرض کیا میرے اُستاد نے ایک قرآنی عمل مجھے عطا کیا ہے جسے میں حسب ضرورت ورد کرتا رہتا ہوں نتیجتاً میں ہر بلا و مصیبت اور ہر دشمن سے محفوظ رہتا ہوں۔ بادشاہ نے پوچھا وہ عمل کیا ہے؟ وزیر نے یوں عرض کیا کہ قرآن مجید میں چار آیات ایسی ہیں جن کے اندر ہر ایک آیت میں دس حرف ''ق'' ہیں۔

نقش مربع آتشی آیات ''چہل قاف''

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیل

۱۱۷۲۸	۱۱۷۳۱	۱۱۷۳۴	۱۱۷۲۱
۱۱۷۳۳	۱۱۷۲۲	۱۱۷۲۷	۱۱۷۳۲
۱۱۷۲۳	۱۱۷۳۶	۱۱۷۲۹	۱۱۷۲۶
۱۱۷۳۰	۱۱۷۲۵	۱۱۷۲۴	۱۱۷۳۵

نقش مثلث آتشی آیات ''چہل قاف''

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جبرائیل

۱۵۶۳۷	۱۵۶۴۲	۱۵۶۳۵
۱۵۶۳۶	۱۵۶۳۸	۱۵۶۴۰
۱۵۶۴۱	۱۵۶۳۴	۱۵۶۳۹

نقش مربع اور نقش مثلث دونوں کسی میں بھی کسر نہ ہے جو کہ عاملین یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ بغیر کسر نقوش نہایت سریع التاثیر ہوتے ہیں۔

فوائد آیات چھل قاف: (۱) یہ نہایت نادر و نایاب عمل ہیں دفع آسیب و جن وارواح خبیثہ کیلئے چاروں آیات یا مربع نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں اگر کسی جگہ ان کا پڑاؤ ہو تو روزانہ ایک نقش 7 یوم تک پانی میں حل کر کے وہاں کونوں میں چھڑکاؤ کریں وہاں فوراً بھاگ جائیں گے جب تک نقش رہے گا دوبارہ نہیں آئیں گے۔

(۲) سحر وجادو یا حروف صوامت کی کاٹ اور تحفظ کیلئے اس کا نقش اپنے پاس رکھیں کبھی بھی کوئی اثر نہ ہوگا۔

(۳) گھر سے بیماری کو نکالنے کیلئے 3 دن تک اس نقش کو لکھ کر پانی میں گھول کر اس پانی کو گھر میں چھڑکیں انشاء اللہ تعالیٰ بیماری اپنا راستہ بھول جائے گی۔

(۴) ارضی و سماوی آفات و تمام جملہ آفات سے بچاؤ کیلئے روزانہ ایک مرتبہ اس کا ورد کریں اور اس کا نقش اپنے پاس رکھیں۔

(۵) کوئی بھی طاقت خائف نہ کرے: کسی بھی انجانے خوف سے اور کسی بھی ڈر سے بچنے کیلئے ایک مرتبہ ورد کریں اور نقش کو گلے میں ڈالیں۔

(۶) دشمن سے بچنے کیلئے: اپنے دشمنوں سے حفاظت کیلئے اس کا نقش اپنے گلے میں ڈالیں اور روزانہ 11 مرتبہ ورد کریں انشاء اللہ تلوار، گولی بھی اثر نہ کرے گی۔

(۷) محبت کیلئے: روزانہ ایک مرتبہ ورد کرنے سے اور اس کا نقش گلے میں ڈالنے سے تمام مخلوق تسخیر ہوگی اور سب عزت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

(۸) قید و بند سے چھٹکارہ کیلئے: قیدی اگر ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ ورد کرے اور نقش کو پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ سزا یافتہ اور پھانسی یافتہ بھی قید سے نجات پائیں گے۔

(۹) دیوالیہ کے خاتمہ کیلئے: وہ لوگ جن کا کاروبار ختم ہو چکا ہے یا نقصان میں ہیں اس نقش کو کاروبار کی جگہ آویزاں کریں اور وہاں پر اس کا چھڑکاؤ کریں انشاء اللہ جلد ہی وارے نیارے ہو جائیں۔

(۱۰) درد اور کمر درد: جسم کے کسی بھی حصہ میں درد ہو، کمر درد ہو یا جوڑوں کا درد ہو اس نقش کو تیل میں ڈال کر مالش کریں اور ایک نقش پیتے رہیں انشاء اللہ تین دنوں میں مکمل نجات ہوگی۔

(۱۱) اس کے علاوہ یہ ایسا قیمتی تحفہ ہے اس کو ہر جگہ استعمال کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوری اثر ہوگا۔ تحفظ کا سب سے بڑا ضامن ہے۔ نقش سے فائدہ اٹھا کر حضرت شاہ زنجانی اور مجھ فقیر کیلئے ضرور دعا کریں۔ اگر کوئی عامل نہ ہے تو وہ نقش حضرت شاہ زنجانی سے بنوا سکتا ہے۔ نقش کو زعفران اور مشک سے عرق گلاب یا آب زم زم سے ملا کر لکھا جائے۔

نوٹ: قارئین آئینہ قسمت کی دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے نومبر کے شمارے میں بروج کے متعلقہ حروف ابجد پر تحقیقی مضمون ''آپ کا پیارا نام'' اور دوسرا ''بلڈ گروپ'' کے متعلق خصوصی طور پر شائع کئے جائیں گے۔ (ادارہ)

اعمال حروف صوامت

☆......از تحریر ندیم حیدر جعفری ۔ کراچی

گرہن شمسی ہو یا قمری علم نجوم کے شعبے جیوتش میں بڑی اہمیت کے حامل ہیں خصوصاً گرہن کی نحوست بڑی انقلابی قسم کی ہوتی ہے۔ اس نحوست سے محفوظ رہنے کیلئے دین اسلام نے روحانی غسل کے طور پر نماز کسوف و نماز خسوف واجب فرما کر گرہن کے اثرات کی حقیقت کو اظہر من الشمس فرمادیا۔ مگر ماڈرن اور مغربی تہذیب کے مقلد نحوست گرہن کے نظریہ کو دقیانوسی قیاسیات اور محض توہم پرستی خیال کرتے رہے۔ دراصل مادیت کے عفریت نے انہیں صرف مادی حواس کی حدوں میں مقید کر رکھا ہے۔ بالآخر مادی سائنس بھی ان نادیدہ اور غیر مرئی قوتوں کے اثرات کو ماننے پر مجبور اور محصور ہوگئی۔ چنانچہ میڈیکل سائنس کے عالمی ادارہ (عالمی ادارہ صحت) نے لوگوں کو خبردار کیا کہ گرہن کے صحت پر مضر اثرات مرتب ہوسکتے ہیں جس کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں ادارہ نے متنبہ کیا کہ گرہن کے دوران مسلسل کھلی جگہ پر رہنے سے جلد کا کینسر ہوسکتا ہے۔ کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج میں شعبہ امراض چشم کے سربراہ پروفیسر نذیر احمد آسی کے بقول گرہن کے وقت خارج ہونے والی انفرا ریڈ شعاعیں معمول کی روشنی سے بہت زیادہ تیز ہوتی ہیں جو ایک سیکنڈ سے کم وقت میں آنکھ کے میکولا کو جلا دیتی ہے۔ جنرل ہسپتال کے آئی وارڈ کے سربراہ پروفیسر ڈاکٹر افضل شیخ نے کہا کہ سورج یا چاند گرہن کے وقت نکلنے والی الٹرا وائیلٹ اور انفرا ریڈ ریز سے آنکھ کا وہ حصہ جہاں تصویر بنتی ہے جس کو ریٹینا کہتے ہیں کے خلئے جل جاتے ہیں۔ سروسز ہسپتال (لاہور۔ پاکستان) کے سابق اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد اسلم نون کہتے ہیں گرہن سے نکلنے والی شعاعیں آنکھ کے پردہ کے مرکزی حصہ سو یہ کو 90 فی صد جلا سکتی ہیں جو دوبارہ درست نہیں ہوسکتا۔ (شکریہ روزنامہ جنگ لاہور 8 اگست 1999)

قارئین محترم! یہ نظریات تو تھے سائنس کے گرہن کے دوران روحانی طور پر جن اعمال کی فوقیت حاصل ہے اُن میں حروف صوامت غیر معمولی مشہور و معروف ہیں اس لئے بزم امروز میں انہی اعمال صوامت پر اکتفا کیا جائے گا۔ ماہنامہ آئینہ قسمت ایسا روحانی فورم ہے جس میں ہر وقت کی مناسبت سے اعمال درج کئے جاتے ہیں۔ ہر مرتبہ آپ سورج یا چاند گرہن کے دوران مختلف قلم کاروں کے کالم آپ نے پڑھے ہونگے۔ گو کہ یہ تمام مضامین خواہ 'خیر ہوں یا شر' عوام کے وسیع تر مفاد میں ہی لکھے جاتے ہیں۔ میں آج دو اعمال حروف صوامت درج کر رہا ہوں۔ عمل عقد اللسان' عمل تسخیر مؤکل حروف صوامت یہ دونوں عمل بے حد موثر ہیں لیکن کسی کیلئے ناجائز مت کریں ایسا کرنیوالا دُنیا و آخرت میں رسوا ہوگا ہاں جائز امور میں شریعت بھی اجازت دیتی ہے۔

عمل عقد اللسان

آپ کہیں رشتہ چاہتے ہیں اور فریقین ناراض ہیں کوئی بدگو ہے جس سے آپ کی عزت نفس کو خطرہ ہے افسران بالا کی زبان بندی مطلوب ہے یا کوئی پیچیدہ مرض ہے اس کی بندش کرنی ہے یقیناً آپ اس عمل سے مدد لے سکتے ہیں۔ مثلث و مربع کی ترکیب تو سب کو آتی ہے اس لئے مختصر اً مثال دونگا۔ اس عمل میں کمال کی چیز صرف خصوصی چالیں ہیں۔ یہ چالیں اور عمل کتاب ''سرالمکتوم'' سے درج کر رہا ہوں۔

اعداد نام مطلوب : ۱۵۰۵

اعداد فریقین : ۲۰۱۱

اعداد کتاب : ۲۰۱۳

۵۵۲۹_۱۲=۵۵۱۷÷۳=۱۸۳۹

خصوصی چال

۳	۷	۵
۴	۲	۹
۸	۶	۱

نقش

۱۸۴۱	۱۸۴۵	۱۸۴۳
۱۸۴۲	۱۸۴۰	۱۸۴۷
۱۸۴۶	۱۸۴۴	۱۸۳۹

ایسی تین مثلث پر کریں ایک ریزہ ریزہ کر کے قبر میں دفن کریں دوسری کو مردے کے قبر کی مٹی ملا کر اُس جماعت یا جگہ کے اندر ڈالیں جن کی تسخیر چاہتے ہیں (اگر جماعت یا جگہ پر مٹی نہ ڈال سکیں تو یہی طریقہ عرق گلاب و کٹورہ سے کریں) تیسری مثلث کو موم کے پتلے کے پیٹ میں رکھیں اور منہ میں مربع رکھیں جس کی تفصیل ذیل میں دی جاتی ہے۔

اعداد مطلوب : ۱۵۰۵

اعداد فریقین : ۲۰۱۱

اعداد کتاب : ۲۶۲۴

۶۱۴۰_۳۰=۶۱۱۰÷۴=۱۵۲۷ اکسر خانہ ۹

چال نقش

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۶
۱۰	۴	۵	۱۵
۱۳	۷	۲	۱۲

نقش

۱۵۲۷	۱۵۳۸	۱۵۴۱	۱۵۳۴
۱۵۳۲	۱۵۴۳	۱۵۳۶	۱۵۲۹
۱۵۴۲	۱۵۳۱	۱۵۳۰	۱۵۳۷
۱۵۳۹	۱۵۲۸	۱۵۳۳	۱۵۴۰

اب یہ پتلے کے منہ میں رکھ (مثلث و مربع کے نقوش کے اطراف نام مطلوب و فریقین اعداد حروف صوامت امتزاج کر کے لکھیں) کہ کسی اندھیری جگہ رکھیں۔اس عمل کی تاثیر یہ ہے کہ 24 گھنٹے میں اللہ تعالیٰ مدد کرتا ہے۔یہ عمل حصول رشتہ میں اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

تسخیر مؤکل حروف صوامت

حروف صوامت پہ کافی کچھ لکھا جا چکا کافی عملیات آپ نے گاہے بگاہے پڑھے بھی ہونگے لیکن ایسا لاثانی عمل کہیں نہ پڑھا ہوگا گو کہ مشکل ترین عمل میں سے ایک ہے۔لیکن بعد از تسخیر سمجھ لیں تصرفات و تسخیرات کا خزانہ مل جائے گا جس طرح اعمال صوامت جلد اثر کرتے ہیں اسی طرح اس کا مؤکل بھی کام کرتا ہے۔لیکن عمل سوچ سمجھ کر کریں اپنی ہمت و حوصلہ کو مدنظر رکھیں اور نہ ہی عمل ادھورا چھوڑیں اور نہ ناغہ کریں ورنہ اس کی سخت ترین رجعت سے نہ بچ پائیں گے۔میں آپ کی رہنمائی کیلئے مکمل ہدایات درج کر رہا ہوں تا کہ آپ کو عمل میں تقویت ملے اور آپ کامیابی سے ہمکنار ہوں۔

پرہیز: پرہیز جلالی و جمالی ہوگا۔تنہا اور پاک صاف کمرہ ہو جہاں لوگوں کی آمد و رفت نہ ہو۔عمل کا کسی سے اظہار نہ کریں لباس احرامی (بغیر سلا) اور خوب معطر ہو۔روزانہ مقررہ وقت اور جگہ یہ عمل کریں۔ہمہ وقت باوضو رہیں۔

ترکیب عمل: دیسی مرغی کے تیرہ عدد تازہ انڈے حاصل کریں اب ہر انڈے پر باوضو بخور جلا کر تنہا جگہ پر ایک حروف مع اضمار و قوت الحروف کالی سیاہی سے (جو اسی غرض سے تیار کی گئی ہو سر کنڈے کے قلم سے رجال الغیب کا خیال رکھتے ہوئے تحریر کریں) پھر ان تمام انڈوں کو بالترتیب کسی لکڑی کے نئے اور پاک صاف بکس (یہ بکس بھی عروج ماہ کسی پرہیز گار متقی نمازی بڑھئی سے پہلے ہی تیار کروا کر رکھیں) محفوظ رکھ دیں اب روز اول اندھیرے کمرے میں جو شرائط عمل پر پورا اترتا ہو میں بیٹھ کر پہلا حرف الف کا ہے لیں اور اس جگہ پر 111 مرتبہ عزیمت پڑھیں اور انڈے کو بکس میں رکھ دیں۔خیال رہے کہ اس تمام عمل (پڑھنے کے دوران) کے وقت اپنی آنکھیں بند رکھیں۔اب دوسرے روز دوسرے حرف کا انڈا لیکر بالکل پہلے روز کی طرح اندھیرے میں عمل کی عزیمت کو 9 بار پڑھیں۔اسی طرح ہر روز انڈے پر متعلقہ حرف کی تعداد ملفوظی کے مطابق عزیمت پڑھیں۔گویا یہ پڑھائی 13 یوم میں مکمل ہوگی۔اب پڑھائی تمام کرنے کے بعد روزانہ انڈوں کو یکجا رکھ کر عزیمت عمل 543 مرتبہ پڑھا کریں۔اس طرح 8 یوم عمل کریں۔انشاء اللہ 21 یوم سے قبل ہی حروف صوامت کا مؤکل بضائیل آپ کے پاس حاضر ہوگا۔اگر 21 یوم سے قبل گفتگو کرے تو جواب نہ دیں لیکن سلام کا جواب دل میں دے لیا کریں۔آخری دن اپنی پڑھائی مکمل کر کے اس سے اطمینان سے باہوش بات کریں۔عہد و پیمان سوچ سمجھ کر کریں۔کوئی شرط ایسی نہ مانیں جو پوری نہ کر سکیں۔مؤکل آپ کو حروف صوامت کی کلید دعوت عطا کرے گا۔اس سے آپ کے حروف صوامت کے تمام اعمال جاری ہو جائیں گے۔پھر جب بھی ضرورت ہو آپ 543 مرتبہ عزیمت پڑھیں اسی وقت مؤکل حاضر ہوگا۔

عزیمت: اجب یا بضائیل بحق الم الم طٰسٓ طٰسٓمٓ صٓ و بحق اسم اللّٰہ الاعظم احضرونی احضرونی الغلاّم حالف والانعم رآلف سیناؤتن صاد الاوف طالف عیناؤنن کافالافف لاما لیغم میمائیمم واوالاونو ھاآلف یایھا الملک الحروف الصوامت احضرو بحق قوۃ الحروف یجح فی میح کی واہ طیم صبی راہ بیح جید داد سیس نھی۔

ضروری احتیاط: حاضری مؤکل میں خیال رکھیں اسے معمولی معمولی باتوں کیلئے حاضر نہ کریں لوگوں میں کبھی بھی حاضری کا عمل نہ کریں جہاں حاضری مطلوب ہو وہ جگہ خوب معطر اور پاک ہو اور وقت حاضری بخور سلگانا ضروری ہے۔اپنے کام کے بعد بصد عزت و احترام سے جانے کی اجازت دیں۔

طریقہ خصوصی زکات حروف صوامت

یوں تو دنیائے روحانیات میں کئی ایک طرائق زکات حروف صوامت رائج ہیں جن میں مشہور طریقہ کسی بھی گرہن میں حروف صوامت ''احد رسں طعک لموہ'' کو 543 بار لکھنا ہے پھر روزانہ 13 مرتبہ لکھنے کی مداومت کے علاوہ ہر گرہن میں تجدید زکات بھی کرنی ہے۔لیکن میں جو

طریقہ لکھ رہا ہوں یہ میرے پاس قلمی بیاض میں درج ہے اور میں نے نہایت مجرب پایا ہے۔ علوم مخفیہ کا ایک راز عیاں کر رہا ہوں ویسے تو ہر روحانی جرائد میں عاملین اپنے سینے کے صدری راز ہی پیش کرتے ہیں مگر جب تجربہ کیا جائے تو ایک بھی معیار پر پورا نہیں اترتا۔ میں ان خرافات سے ہٹ کر ایک خالص تجربہ شدہ طریقہ زکات آپ کو ہدیہ کر رہا ہوں۔ انشاء اللہ آپ تعریف کیئے بغیر نہ رہ سکیں گے۔ جن عاملین کے اعمال صوامت بعد از زکات بھی بے اثر رہتے ہیں انہیں دعوت عمل دیتے ہیں۔

طریقہ زکات: حسب شرائط زکات پابندہ کر اس قاعدہ سے حروف صوامت کی زکات ادا کریں۔ حروف کو ملفوظی کریں اور اعداد نکال کر ان اعداد کے حروف بنائیں پھر ان کو ملفوظی کریں۔ ملفوظی کو پھر ابجد عددی میں لکھیں اب اعداد ملفوظی حروف تعداد عربی عددی اور تعداد ملفوظی عددی جمع کریں۔ اب میں آپ کی آسانی کیلئے صرف حروف ''الف'' کی تشریح کرونگا باقی حروف صوامت کا عمل آپ خود تیار کرلیں

مثال: حرف الف کے اعداد 111 ہوئے حروف ا ی ق بنے ان کو ملفوظی کیا تو الف یا قاف بنے اب انہیں عربی عددی کیا تو ترتیب یہ بنی

ا ل ف ی ا ق ا ف

احد ثلثین ثمانین عشرہ احد مائتہ احد ثمانین

کل حروف 36 ہوئے اور ملفوظی حروف 8 ہوئے کل 111 اب ان سب کو جمع کیا تو 155=36+8+111 ہوئے

155-100=55 لہٰذا اسم رومی ھ ن استخراج ہوئے جن کو مرکب کیا تو لفظ ھنسم ہوا (اس طریقے میں آپ کو لفظ سم کے عدد نفی کرنے ہونگے جیسا کہ مذکورہ مثال میں 100 عدد نفی کئے گئے) اب طریقہ پڑھائی یہ ہوگا۔ اجب یا اسرافیل بحق یا الف ھنسم

یہ عزیمت آپ نے وقت گرہن 155 مرتبہ لکھنی اور پڑھنی ہوگی۔ بالکل اسی طرح ہر حروف کی عزیمت استخراج کر کے عمل کریں تو زکات ''حروف صوامت اسراری'' ادا ہو جائے گی۔

گرہن اکتوبر

☆......از تحریر: ابوالغازی جاوید جعفری۔ لاہور

باب العقود

علمائے جفر اور عاملین وکاملین نے اعمال بندش پر کافی تحقیق و عرق ریزی کر کے مختلف طریقہ ہائے اعمال ترتیب دیئے ہیں۔

قارئین آئینہ قسمت اور شائقین علم جفر کیلئے مجرب اعمال بندش پیش کر رہا ہوں جو حضرات اعمال سے مایوس ہو چکے ہیں اُن کیلئے دعوت عمل ہے فیصلہ خود کرلیں۔ عقود جمع عقد کی ہے۔ عقد بمعنی باندھنا' عقد اللسان' عقد النوم' عقد النکاح' عقد الشہوت' عقد الزنا کے علاوہ اور بہت سے ایسے کام ہیں جن کا تعلق عقود سے ہوتا ہے عقد حروف صوامت کے اعمال سے کیا جاتا ہے حروف صوامت تیرہ ہیں اور وہ یہ ہیں۔

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ

ضروریات میں سے چوتھائی کام حروف صوامت سے کئے جاسکتے ہیں۔ باندھنا اور روکنا صرف انہی سے ممکن ہے۔ ایسے اعمال ہبوط قمر یا قران شمس وقمر یا گرہن یا تحت الشاع میں کئے جاتے ہیں۔ قمر بروج ثوابت کا ہونا چاہئے۔ دن بدھ یا ہفتہ کا ہو اور سیسہ پر لکھیں تو زیادہ موثر ہے۔ ایسے نقوش عموماً خاکی چال سے لکھے جاتے ہیں۔ نقش لکھتے وقت قطعاً کسی سے نہ بولیں۔ نہ کسی کی بات کا جواب دیں۔ ورنہ عمل باطل ہو جائیگا۔ عاملوں کو چاہئے کہ وہ حروف صوامت کی زکات نکالیں کسی بھی گرہن میں 543 مرتبہ لکھ کر باہر کسی جگہ قبرستان میں دفن کر دیں پھر ہر سال ایک دفعہ ضرور اِس زکات کو دہرایا کریں۔ عمل صوامت خواہ کسی بھی قسم کا ہوگا جاری ہوگا۔

زبان بندی: اگر چاہے کہ کسی کی زبان بند کرے تا کہ اس کی مخالفت اور شر سے محفوظ رہے اور وہ اپنے حق میں بولنے لگے تو مطلب کی ایک سطر درج ذیل طریقہ سے تیار کرو۔ عقد اللسان (نام مطلوب معہ اسم مادر) فی حق وغرض نام طالب معہ والدہ کی ایک سطر تیار کرو۔ دوسری سطر حروف صوامت کی لکھو اور دونوں کو امتزاج دو اگر حروف صوامت ختم ہو جائیں تو دوبارہ سے شروع کر دو ضرورت پڑے تو سہ بارہ بھی لے سکتے ہیں اب جو سطر امتزاج کی تیار ہو اس کی تکسیر جفری کر کے زمام برآمد کرو۔ اب نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر اعدادِ صوامت 543 ملا کر ایک مثلث خاکی تیار کرو اور تکسیر کی ہر سطر کے کلمات بنا کر تعویذ کے اِرد گرد لکھ دو۔ اگر حروف طاق ہیں تو تین یا پانچ کے کلمات بناؤ اور ان کو قانون اعراب کے ذریعے معرب کرو۔ نقش کے نیچے یہ عبارت لکھو۔

بستم عقل و ہوش و بطنِ احساس ظاھری و باطنی مطلوب معه والدہ فی غرض و حق فلاں بن فلاں

ایک نقش طالب کو دو' دوسرا مطلوب کے تکیے میں رکھ دو یا اس کی گزرگاہ میں دفن کردو انشاء اللہ مطلوب اس کے خلاف کچھ نہ کہے گا نہ کرے گا نہ سنے گا۔

آپ کیلئے حافظ سید محسن علی زنجانی کی طرف سے لوح محفوظ کا روحانی تحفہ

یہ لوح محفوظ مجموعہ احراز' 150 مختلف دعاؤں' قرآنی آیات اور ایک ہزار اسمائے حسنیٰ پر مشتمل ہے۔
(1) حرز جواد علیہ السلام (2) حرز یمانی (3) حرز ابو دجانہ (4) دعائے معراج (5) دعائے الامان (6) دعائے نادعلیؑ کبیر
(7) دعائے نور کبیر (8) دعائے جوشن کبیر (9) ایک ہزار اسمائے حسنیٰ (10) آیت الکرسی (11) چار قل (12) حرز یا من تحل
(13) حروف مقطعات (1) حرز خدیجۃ الکبریٰ (2 عدد) (2) 4 عدد حرز النبیؐ (3) حرز فاطمۃ الزہراؑ (4) حرز علی علیہ السلام
(دو عدد) (5) حرز حسن و حسین علیہ السلام (6) حرز حسن علیہ السلام (7) حرز حسین علیہ السلام (8) حرز زین العابدین علیہ السلام
(تین عدد) (9) حرز باقر علیہ السلام (دو عدد) (10) حرز صادق علیہا السلام (دو عدد) (11) حرز موسیٰ کاظم علیہ السلام (چھ عدد)
(12) حرز امام رضا علیہ السلام (تین عدد) (13) حرز محمد تقی علیہ السلام (14) حرز علی نقی علیہ السلام (15) حرز حسن عسکری علیہ السلام
(دو عدد) (16) حرز ولی عصر علیہ السلام (دو عدد) ان کی بزرگ علمائے متقدمین نے انبیاءؑ و آئمہ اطہارؑ سے نسبت بیان فرمائی ہیں

روحانی فوائد لوح محفوظ ان کو پڑھنے سے یا پاس رکھنے سے حفاظت از شر شیطان' سر دشمنان' شر حسد دین' شر بدخواہان' شر اشرار زبان بندی بدگویاں حفظ آبرو' حفاظت آفات' حفاظت بلیات' حفاظت نظر بد' وسعت رزق' رفع پریشانی' رفع بندش' کور چشم دشمن' دوستی' اخوت' محبت' عزت' احترام' شہرت اور نظر خلائق' باطل السحر' تیر بند' تیغ بند' حفاظت ساحران' رفع خرابی کارہا' کشائش کارہا' حفاظت ناگہانی موت' حفاظت حادثات' خاندان میں اتفاق اتحاد' محبت زن و شوہر' بیماریوں سے حفاظت' شفائے امراض' حفاظت جانکنی سختی' رفع عداوت' تسخیر ظالم' ہول اور وحشت کی دوری' حفاظت موذی جانور' حفاظت درندہ' خواہ کوئی وجہ ہو قرض نے نیند حرام کر دی ہو باوجود محنت اور کوشش کے روزگار نہ ملتا ہو پیسے میں برکت نہ ہو ترقی نہ ہوتی ہو ملازمت نہ ملتی ہو یا اور کسی بھی وجہ سے زندگی اجیرن ہو چکی ہو کاروبار دن بدن نقصان میں ہو۔ کسی دشمن کا خفیہ ہاتھ کام کر رہا ہو تو لوح محفوظ تحفتاً شہزادہ حافظ سید محسن علی شاہ زنجانی سے لیکر اپنے پاس رکھیں یا فریم کروا کر گھر میں لٹکائیں فوائد بے بہا مشاہد ہونگے۔ یہ دعویٰ نہیں حقیقت ہے کہ جس شخص کے پاس یہ لوح محفوظ ہوگی اس شخص کے سب کام قدرت الٰہی سے درست ہوتے جائینگے۔ دوسرا یہ کہ اُس شخص پر آفت مصیبت' اذیت اور ناگہانی موت نہ آسکے گی۔ آگ تیر تلوار اور گولی بھی اس شخص پر اثر انداز نہ ہو سکے گی۔ گویا کہ یہ ایک قسم کی بلٹ پروف جیکٹ ہی ہوگی مقصد یہ ہے کہ جب آپ کے لوح محفوظ ہوگی آپ کا اپنا تحفظ خود بخود ہوگا مختصر یہ کہ نہایت ہی مجرب اور کامیاب لوح ہے آپ استعمال کر کے دیکھیں فوائد بے شمار ظاہر ہونگے۔ انشاء اللہ

نوٹ: جو بہن بھائی نوروز عالم افروز پر لوح محفوظ تحفتاً (مفت) حاصل نہیں کر سکے اب وہ آئندہ ہر ماہ کی نوچندی جمعرات سے قبل پتہ لکھا جوابی رجسٹرڈ لفافہ ارسال کر کے مکتبہ آئینہ قسمت کاشانہ زنجانی D-125 حضرت سید میراں حسین زنجانی روڈ۔ گلبرگ 2 نزد مین مارکیٹ۔ لاہور سے منگوا سکتے ہیں۔

مکتبہ آئینہ قسمت کی کتب دستیاب ھیں

☆ نیو کالج سٹیشنری مارٹ' کالج روڈ میاں چنوں

عامل شاہ زنجانی

کلمہ طیبہ معجزہ نما حروف صوامت کی قوت آپ کیلئے

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

روحانی سال میں آپ اپنے اندر بہ آسانی روحانیت پیدا کر سکتے ہیں مگر اس کے لئے آپ کو درِ آلِ محمدؐ پر آنا پڑے گا۔ انبیاء کا اپنی اپنی امتوں سے بداخلاقی دور کر کے اُن کے نفوس کو پاک و پاکیزہ بنانا اتنا مشکل کام تھا کہ تمام انبیائے سابقین سے مکمل نہ ہو سکا۔ اس کی تکمیل نبی آخر الزمانؐ کے سپرد ہوئی اور کل 23 سال کا زمانہ اس کی تکمیل کے لئے دیا گیا۔ یہ حضورؐ ہی کا کام تھا کہ آپؐ نے اپنے وصال سے پہلے اپنا فرض پورا کر دکھایا اور خدا سے مہر تصدیق ثبت کرالی اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ کی سند لے لی۔ جود وسخا' انعام واکرام میں یہ آیت قرآن نازل ہوئی۔ یہ شرف صرف ہمارے نبیؐ اور میرے نانا مصطفےٰؐ کو پوری کائنات میں حاصل ہے جس نے بھی ایک بار درود شریف پڑھا دس مرتبہ خدا سے رحمت پائی' یہ رحمت ہمیں رحمت اللعالمین کے طفیل ہی مل رہی ہے۔ قرآن کریم کا یہ دعویٰ ہے کہ اُس کے اندر سب کچھ ہے جیسا کہ فرماتا ہے (1): وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ (پارہ 7' الانعام آیت 59) "ہر خشک وتر کا بیان اس کتاب کے اندر ہے۔" (2) تِبْیَانًا لِّکُلِّ شَیْءٍ (پارہ 12' النحل' آیت 89) "اس کتاب میں ہر شے کا بیان ہے۔" (3) مَا فَرَّطْنَا فِی الْکِتَابِ مِنْ شَیْءٍ (پارہ 7' الانعام 6' آیت 38) "اس کتاب میں ہم نے کوئی شے نہیں چھوڑی۔" (4) وَتَفْصِیْلًا لِّکُلِّ شَیْءٍ (الانعام 6 آیت 154) "ہر شے کا مفصل بیان ہے۔"

امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا اِنَّ الْقُرْاٰنَ ظَاهِرُهٗ اَنِیْقٌ وَبَاطِنُهٗ عَمِیْقٌ (قرآن کا ظاہر بڑا اچھا ہے لیکن اس کا باطن بڑا گہرا ہے اور یہ بھی فرمایا ہے نَحْنُ کُهُوْفُ کُتُبِهٖ. ہم تمام آسمانی کتابوں کے پہاڑ ہیں۔ اور یہ بھی فرمایا' اگر میں چاہوں تو صرف سورۂ فاتحہ کی تفسیر سے ستر اُونٹ لاد دوں۔

قرآن کریم میں خداوند نے 28 حروف ابجد کو استعمال کیا ہے۔ برسوں کی تحقیق وتلاش کے بعد سورۃ آل عمران کی آیت 154 مجھے ملی جس میں تمام 28 حروف ابجد جمع ہیں۔ یہ معجزہ بھی قرآن ہی کا ہے کہ پورے قرآن میں ایک آیت میں 28 حروف ملتے ہیں۔ عاملین کاملین اگر اس قرآن کی ایک آیت کے عامل بن جائیں پھر وہ دین ودنیا کا ہر کام اس سے لے سکتے ہیں۔

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَةً مِّنْکُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِیَّةِ ۚ یَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ ۚ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّهٗ لِلّٰهِ ۚ یُخْفُوْنَ فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَکَ ۚ یَقُوْلُوْنَ لَوْ کَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۚ قُلْ لَّوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِیَبْتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ ۚ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ (آل عمران 154)

آیت کے مختصر خواص و فوائد ☆ ایک دفعہ پڑھ کر مقابل پر پھونک مارے مغلوب ہوگا۔ ☆ 40 روز تک ہر روز 40 مرتبہ مشکلات کے رفع ہونے کیلئے۔ ☆ 29 روز تک ہر روز 29 مرتبہ پڑھیں دشمن ذلیل ہوگا۔ ☆ 19 روز تک ہر روز 19 مرتبہ پڑھیں کشائش رزق ہوگا۔ ☆ روزانہ 5 مرتبہ پڑھیں اہل خانہ آفات سے محفوظ رہیں گے۔ ☆ 7 مرتبہ پڑھ کر دم کریں درد سر زائل ہوگا۔ ☆ لکھ کر گھوڑے کی گردن میں باندھیں خنام زائل ہوگا۔

حدیث رسولؐ ہے: عَلِيٌّ مَعَ الْقُرْآنِ وَ الْقُرْآنُ مَعَ عَلِيٍّ (علیؑ قرآن کے ساتھ ہیں اور قرآن علیؑ کے ساتھ ہے) "اب قرآن کی تفسیر وہ بتائیں یا ان جیسا کوئی بتائے۔" ارباب عصمت سے جب حروف تہجی کی حقیقت دریافت کی جاتی ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ جن حروف سے قرآن مجید جیسی اعجازی کتاب مرتب کی گئی اور جس پر کائنات کے افہام وتفہیم کا دارومدار ہے یہ اپنے اندر بے شمار صفات رکھتے ہیں اور خداوند عالم نے انہی حروف کو اپنی معرفت کا ذریعہ بنایا ہے اور ہر حرف میں خاص چیز پنہاں ہے۔ حضرت امام رضا علیہ السلام سے ان حروف تہجی کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے بحوالہ باب مدینۃ العلم حضرت علیؑ ارشاد فرمایا: (ا) سے آلآء اللہ کی نعمتیں۔ (ب) سے بھاء اللہ: اللہ کی خوبیاں بہجتہ اللہ اللہ کا مؤمنین سے خوش ہونا۔ (ت) سے تمام الامر بقائم آل محمدؐ دُنیا کا خاتمہ امام مہدیؑ کے عہد میں ہوگا۔ (ث) سے ثواب المومنین علی اعمالهم الصالحة مؤمنین کو اچھے اعمال کا بھرپور ثواب ملے گا۔ (ج) سے جمال اللہ اللہ کا جمال وجلال (ح) سے حلم اللہ عن المذنبین گناہ گاروں سے اللہ کا علم (خ) سے خمول ذکر اهل المعاصی عند اللہ خدا کا گناہ گاروں کے گناہوں سے بھلوا دینا۔ (د) سے دین اللہ خدا کا دین اسلام۔ (ذ) سے ذوالجلال اللہ اللہ کا جلال (ر) سے الرؤف الرحیم اللہ کا رؤف رحیم ہونا (ز) سے زلزلہ قیامت قیامت کے دن کے عظیم زلزلے۔ (س) سے سناء اللہ اللہ کی اچھائیاں اور بیان (ش) سے شاء اللہ: ماشاء اللہ جو خدا چاہے وہی ہوگا۔ (ص) سے صادق الوعد اللہ کا وعدہ سچا ہوتا ہے۔ (ض) سے ضل من خالف محمدؐ و آل محمدؐ محمدؐ و آل محمدؐ کا مخالف گمراہ ہے۔ (ط) سے طوبیٰ للمومنین مؤمنین کے لئے جنت کی مبارکباد (ظ) سے ظن المؤمنین باللہ خیرا مومنوں کو اللہ سے اچھا ظن رکھنا چاہئے۔ (ع) سے علم یعنی خدا عالم مطلق ہے علم انسان کا زیور ہے۔ (غ) سے غنی یعنی اللہ سب سے بے نیاز ہے۔ (ف) سے فوج من افواج النار گناہ گار لوگ فوج درفوج جہنم میں جائیں گے۔ (ق) سے قرآن مجید جو اللہ کی کتاب ہے۔ (ک) سے کافی اللہ ہر کسی کیلئے کافی ہے۔ (ل) سے لغو الکافرین و افترائهم علی اللہ الکذب خدا پر جھوٹ باندھنا یہ کافروں کا فعل ہے۔ (م) سے ملک اللہ لیوم لا مالک غیرہ ایک دن صرف اللہ کی حکومت ہوگی۔ اس دن خدا فرمائیگا لمن الملک الیوم آج کس کی حکومت ہے۔ تو ارواح آئمہ علیہم السلام جواب دیں گی للہ الواحد القهار آج خدائے واحد وقہار کی حکومت ہے۔ (ن) سے نوال اللہ للمؤمنین و نکاله بالکافرین مومنوں پر خدا کا کرم اور کافروں پر عذاب۔ (و) سے ویل لمن عصی اللہ ویل اور تباہی ہوتی ہے خدا کے نافرمانوں کی محمدؐ وآل محمدؐ کے نافرمانوں کی۔ (ہ) سے هان علی اللہ من عصاہ جو گناہ کرتا ہے وہ اس کی توہین کرتا ہے۔ (لا) سے لا الہ الا اللہ جو یہ کلمہ خلوص واعتقاد سے پڑھے ضرور جنت میں جائیگا۔ (ی) سے ید اللہ اللہ کا ہاتھ پھر امام رضا علیہ السلام نے فرمایا انہیں حروف پر مشتمل قرآن مجید نازل ہوا اور نزول اللہ کی طرف سے تھا اسلئے دعویٰ کردیا گیا کہ جو کتاب ہم نے حروف والفاظ میں بھیجی ہے تمام جن وانس سب مل کر بھی اسکا جواب نہیں دے سکتے۔

حروف ابجد کا علم ہی علم الجفر کہلاتا ہے۔ علم جفر کی دو بڑی شاخیں ہیں۔ ایک علم الاخبار اور دوسری علم الآثار۔ علم الاخبار کا تعلق مستحصلات خفیہ و خبریہ کے ذریعہ سوالات کے جوابات اور دیگر اخبار واطلاعات کا حاصل کرنے سے ہے اور علم الآثار کے ذریعہ قانون حرکت فی الفضاء کے تحت مختلف الواح عزیمت' دعاؤں اور اورادو وظائف' نقوش اور تعویذات کی مدد سے مطلوبہ نتائج مادی اور روحانی طور پر حاصل کئے جاتے ہیں۔ یہ علم بھی علم الاخبار کی طرح ایک بحرِ ذخار ناپیدا کنار ہے۔ بایں ہمہ اس متلاطم امواج سے درگیری کرنے سے طالب اسرار ورموز کو کچھ نہ کچھ ضرور ہی مل جاتا ہے۔ اس چھوٹے سے مضمون میں اس علم کو بالتفصیل بیان کرنا گویا کوزے میں دریا بند کرنا ہے۔ لہٰذا اس کے اصول و مبادیات یعنی حروف تہجی کے اسرار ورموز کے بیان پر صاد کیا جاتا ہے۔ تفصیلات وفروعات پر حسب ذیل سیر حاصل بحث کی جاتی ہے۔

دیگر تفصیلات کے لئے مصباح الجفر کا مطالعہ کریں

اسرار و رموز (ا) الف: اگر اس حرف کو کسی شخص کی تالیف قلبی کیلئے عمل میں لانا ہو تو بوقت طلوع درجہ اول برج حمل کے سیسے کی تختی پر ایک ہزار الف لکھے اور بخورات مریخ روشن کرے اور بوقت شب زیر آتش دفن کرے تا کہ گرمی پہنچے اور مقصود حاصل ہو مگر تختی مذکور بالا کی پشت پر نام طالب اور مطلوب کا لکھے بالضرور مقصد حاصل ہوگا۔

عمل ثانی: جس وقت کہ عطارد برج سنبلہ یا جوزا میں ہو اور قمر زہرہ یا مشتری کے ساتھ نظرات تسدیس یا تثلیث بنائے اس طرح کہ عطارد طالع میں ہو اور متذکرۃ الصدر سیارگان زائچہ کے دوسرے خانوں میں ہوں اس وقت تختی نقرہ پر ہزار الف لکھے اور طفل کی گردن میں ڈال دے کہ سینے کے اوپر رہے تو وہ لڑکا زیرک اور علم میں بہرہ ور ہوگا۔

عمل ثالث: اگر ۱۰۱۳ الف مشک وزعفران سے لکھے اور تیرہ ہزار بار پڑھے اور بخور مریخ روشن کرے اور لکھے ہوئے الف تعویذ بنا کر اپنے گلے

میں یا دائیں بازو پر باندھے جزائے عظیم ہوگی اور جمیع آفات و بلیات ارضی و سماوی اور جن و انس سے محفوظ رہے گا۔

اسرار و رموز حرف (ب) باء: جس وقت کہ برج دلو دو درجے بیس دقیقہ پر طلوع کرے تو اس وقت ہزار حروف با پوست آہو پر مشک و زعفران سے لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ بہت بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر قیدی کو دے تو قید سے خلاصی پائے گا۔

اسرار و رموز حرف تاء: زبان بندی کیلئے جس وقت کہ برج جوزا سات درجے طلوع کرے تو ۳۰ حروف تاء اور سفال آب نارسیدہ کے لکھے اور خاک میں دفن کرے اور بخور رومی مصطگی آتش پر روشن کرے اور جو شخص تین ہزار چار سو اناسی حروف تاء کو مشک اور زعفران سے لکھے اور شربت شہد خالص یا مصری سے دھو کر پلائے دشمن کی زبان بند ہوگی۔

عمل ثانی: بھی آب شیریں اگر کسی ایسے مریض کو پلائیں جس کے ناک یا منہ سے خون جاری ہو تو فوراً بند ہو جائے گا اور شفاء حاصل ہوگی۔

عمل ثالث: اگر حرف تاء کو ہزار بار مشک و زعفران سے شرف قمر میں لکھے اور اپنے پاس رکھے تو تمام مخلوق خدا میں عزیز و محترم ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (ث) ثاء: جفری لحاظ سے حرف ثاء حرف الف کی ضد ہے۔ جس وقت برج عقرب ۸ درجے طلوع ہو تو سفید کاغذ پر ایک ہزار تین سو بار حروف ثاء لکھے اور موم جامہ کر کے کنوئیں میں ڈالیں لکھتے وقت بخور زہرہ روشن کرے اور اس موم جامہ پر دم کر کے کنوئیں میں ڈال دے۔ نظر بد اور بدخوابی سے محفوظ رہے گا۔

عمل ثانی: اگر تین سو حروف ثاء لکھ کر گلے میں ڈالیں یا دائیں بازو پر باندھ لیں تو بھیانک خوابوں کا آنا بند ہو جائے گا۔

اسرار و رموز حرف (ج) جیم: زبان بندی کیلئے برج سنبلہ جب تین درجے پر آئے تو تین جیم لکھے جو دائرہ کی صورت میں ہوں اور غیبت کرنے والے حاسدوں کے نام لکھے۔ اس کاغذ کو موم جامہ کر کے زمین میں دفن کر دے بدگویوں سے محفوظ رہے گا۔

عمل ثانی: اگر ایک ہزار نو سو بیس حروف جیم مشک و زعفران سے لکھے اور اپنے گلے یا بازو پر باندھے جزائے عظیم حاصل ہوگی اور مرگ مفاجات یعنی امراض مہلکہ مثل طاعون اور ہیضہ اور وباء سے محفوظ رہے گا۔

عمل ثالث: اگر سات سات جیم ہر روز متواتر لکھے اور روز جمعہ سے لکھنا شروع کرے، روزہ رکھے اور افطاری شیر و برنج سے کرے۔ پاک صاف رہے۔ ہر شب بخور زہرہ کا روشن کرے اور ہزار بار حرف جیم مع موکل یعنی کلکائیل بحق جیم پڑھے اور جس نبی ولی شہید یا اہل اللہ سے کچھ نسبت رکھتا ہو۔ اس عزیمت و دعاء کا ثواب اس کی روح کو پہنچائے۔ زمین پر استراحت کرے۔ خواب میں اس سے ملاقات و ہمکلامی ضرور ہو۔

عمل رابع: ایک ہزار جیم چینی کے پیالہ میں مشک و زعفران سے لکھے اور نصف شب کو پانی دریا یا کنوئیں سے لائے اور وہ پیالہ دھو کر کسی بیمار کو پلائے اگرچہ مرض مہلک بھی ہوگا تو صحت جلد ہوگی۔

اسرار و رموز حروف (ح) حاء: خواب معشوق کو بند کرنے کیلئے طلوع درجہ ہشتم برج جوزا پر ۱۶ حروف حاء معہ نام مطلوب و والدہ مطلوب خشت خام پر لکھے اور رات کو وہ آگ پر رکھے اور پوست مار یعنی سانپ کی کینچلی کا بخور کرے تو خواب میں معشوق بند ہو جائے گا۔

عمل ثانی: اگر ۹۲۷۳ حروف حاء کو طباق گلی پر مشک و زعفران سے لکھیں اور نصف شب کو دریا یا چاہ سے پانی لائیں اور حرف مذکور دھو کر مریض کو پلائیں انشاء اللہ مریض صحت مند ہوگا۔

عمل ثالث: اگر کوئی چاہے کہ دشمن کو مسخر کرے تو جمعہ کے دن دو سو بار حرف حاء کو کسی شہید یا اہل اللہ کی قبر کی خاک پر دم کر کے دشمن کے گھر ڈال دے۔ دشمن جان بھی ہوگا تو جگری دوست بن جائے گا۔

عمل رابع: اگر شب جمعہ کو دو سو بار حرف حاء کو کسی کی درد شدید قدیم یا کہنہ کے لئے دم کرے تو درد اور تشنج سے وہ مریض رہائی پائے۔

عمل خامس: اگر بیماری لوط، طاعون، سرطان یا ورم کی ہو تو حرف حاء سترہ بار پڑھ کر دم کرے۔ مریض صحت پائے گا۔

اسرار و رموز حرف (خ) خاء: عداوت کے لئے چاہئے کہ جس وقت برج عقرب نو درجے اور ۴۰ دقیقہ پر طلوع کرے تو ۶۰ (ساٹھ) حروف خاء لکھے اور اپنے گلے میں ڈالے یا دائیں بازو پر باندھے اور فوراً بخور زہرہ روشن کرے۔ دشمن مسخر ہو کر غلامی اختیار کرے گا۔

عمل ثانی: ایک کھوپڑی لیکر اس پر ۳۲۱۵ حروف خاء سرخ مرچ کے رنگ سے لکھے۔ جگہ مسجد ویران وقت طلوع آفتاب اور منہ مشرق کی طرف ہو بخور ہینگ اور مرچ سرخ کا روشن کرے اور ساتھ دشمن و والدہ دشمن کے ناموں کے اعداد جمل کبیر بحساب ابجد قمری کے مطابق حرف خاء کا ورد مع موکل کے کرے ورد "یا خاء بحق یا میکائیل" ہے۔ بعد ازاں اس کھوپڑی کو خانہ دشمن میں دفن کرے وہ دشمن در بدر اور خراب ہو جائے گا اور گھر بھی ویران اور تاراج ہو جائے گا اگر کھوپڑی میسر نہ ہو تو اس کی جگہ کبود رنگ کا غذ بھی استعمال ہوسکتا ہے۔ اس صورت میں کاغذ کو مردہ کافر کے کفن میں لپیٹ کر دفن کرنا ہوگا۔ انشاء اللہ مقصود حاصل ہوگا۔

عمل ثالث: اگر کوئی چاہے کہ کسی خاص شخص کے حالات کی اطلاع خواب میں ہو جائے تو اس کیلئے کسی بلندی پر جا کر وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے بعد ازاں ستر بار حرف خاء کو ورد کرے اور جس طرف غائب ہوا ئن

طرف دم کرے نام غائب کا اور اس کی ماں کا لکھ کر سوتے وقت سرہانے رکھ لے خواب میں تمام و کمال حال غائب کا معلوم ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (د) دال: جب برج جوزا کا درجہ چہارم طلوع کرے تو ۱۴۴۶ بار حرف دال مشک و زعفران سے لکھ کر اپنی پگڑی میں رکھے تو صاحب تحریر کو مرتبہ بزرگی کا حاصل ہو۔

عمل ثانی: اگر بوقت سحر برہنہ ہو کر ستر بار حرف دال پڑھے اور نیت دشمن کی کرے اور نام اس کا لیکر آسمان کی طرف دم کرے اور یہی عمل ہر روز متواتر چالیس دن تک کرے دشمن ہلاک ہوگا۔

عمل ثالث: اگر عمل ثانی بغیر دشمن کا نام لئے تین ماہ تک کیا جائے تو عامل اس عرصہ کے اندر تونگر اور صاحب جاہ و حشمت ہو جائے گا۔

اسرار و رموز حرف (ذ) ذال: جس وقت برج عقرب ۱۱ درجے ۹ دقیقے پر طلوع کرے تو ۹۰ حروف ذال سفال آب نارسیدہ پر لکھ کر دریا میں ڈال دے وقت تحریر بخور کافور روشن کرے تو غلبہ ہوا یا سردی سے محفوظ رہے۔

عمل ثانی: اگر ستر بار ذال مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو تمام خلق اللہ میں عزیز و محترم ہوگا اور دشمن اس کے مغلوب ہونگے اگر جمعہ کے دن نماز فجر کے بعد ہزار بار ذال کو پڑھے اور روزانہ ورد کرے تو انشاء اللہ وہ شخص تھوڑے عرصہ میں ہی صاحب مال و منال ہو جائے گا۔

اسرار و رموز حرف (ر) راء: جس وقت برج عقرب کے ۳ درجے طلوع ہوں تو دوسو حروف راء او پر شانہ سگ کے برائے عداوت اور دشمنی لکھے اور پانی میں ڈال دے بخور اس وقت فلفل دراز اور ہینگ کا کرے اور دو شخصوں کے درمیان جن کا نام وہ شانہ سگ پر لکھے گا عداوت اور جدائی واقع ہوگی۔

عمل ثانی: تین سو حروف راء مشک اور زعفران سے لکھ کر مرغ خانگی برنگ سفید کے گلے میں ڈال دے اور جس جگہ دفینے کا گمان ہو مرغ کو چھوڑ دے جس جگہ مرغ چونچ اور پنجے ماریگا اور بانگ دیگا اس جگہ دفینہ ضرور ہوگا۔

اسرار و رموز حرف زاء: اگر کوئی زن فاحشہ کسی مرد کی شہوت باندھ دے کہ سوائے اس کے وہ دوسری عورت پر قادر نہ ہو سکے تو اس کا علاج یہ ہے کہ جس وقت ۱۴ درجہ برج جدی طلوع کرے تو ۱۴ حروف زاء نئے کپڑے پر لکھے اور گوگل اور کافور جلائے اور اس کو لپیٹ کر مٹی اس پر لگا دے پھر جس کنوئیں میں پانی نہ ہو اس میں اسے دفن کر دے۔ بہت مجرب ہے۔

عمل ثانی: اگر سات سو حروف زاء مشک و زعفران سے لکھے اور خوشبو کا بخور جلائے کیسی ہی مشکلات کیوں نہ ہوں آسان ہو جائیں گی۔

عمل ثالث: اگر پانچ صد بار حرف زاء مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو نظر خلق اللہ میں عزیز ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (س) سین: جس وقت جوزا کا اول درجہ طلوع ہو تو اسم حاسد کو مرغی کے بیضہ پر لکھے اور اول و آخر حرف سین تحریر کر کے لوبان کا بخور روشن کر کے زمین میں دفن کرے۔ حاسد کی زبان بندی ہو۔

عمل ثانی: اگر ۶۰ حروف سین زعفران سے کاسۂ چینی پر لکھ کر شربت کے ساتھ بیمار کو پلائے انشاء اللہ چند روز میں شفاء ہوگی اور اگر یہی عمل یعنی ساٹھ حروف سین لکھ کر لکنت والے کے گلے میں ڈالے تو اس کی زبان بفضل خدا کھل جائے گی۔

عمل ثالث: اگر بعد نماز ظہر ہزار بار یاسین۔ یاسین ۱۳۱ دن تک پڑھتا رہے تو صاحب کشف و کرامات ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (ش) شین: دو شخصوں کے مابین عداوت و بغض قائم کرنا ہو تو جس وقت برج عقرب کا پانچواں درجہ طلوع ہو اس وقت ان دونوں کے نام لکھے اور اس کے ہمراہ تین شین کاغذ پر لکھ کر دریا میں ڈال دے ان ہر دو کے درمیان عداوت قائم ہوگی۔ اس عمل کے وقت افیون کا بخور جلانا ضروری ہے۔

عمل ثانی: اگر تین صد شین مشک اور زعفران سے زہرہ اور مشتری کی ساعتوں میں لکھے اور اپنے پاس رکھے خلق خدا اُسے اپنا دوست رکھے گی۔

عمل ثالث: اگر حاملہ کا حال معلوم کرنا ہو کہ بیٹا ہوگا یا بیٹی تو دوسو بار شب جمعہ حرف شین کا ورد کرے اور اتنے ہی حروف شین کاغذ پر حاملہ اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ لکھ کر سرہانے کے نیچے رکھے اور سو جائے خواب میں معلوم ہو جائیگا کہ لڑکا ہوگا یا لڑکی۔

اسرار و رموز حرف (ص) صاد: جس وقت آفتاب برج عقرب کے ۹ درجہ پر ہو اس وقت ۹۰ حروف صاد کے ہمراہ ان دو آدمیوں کے نام لکھو جن کے مابین تفرقہ ڈالنا منظور ہو اور یہ تحریر پوست آہو یا حریر سفید پر لازم ہے بعد تحریر کے اُسے پانی میں ڈال دے اور بخور ہینگ کا بوقت تحریر روشن کرے۔ ہر دو اشخاص کے مابین جدائی واقع ہوگی۔

عمل ثانی: اگر ۹۰ حروف صاد بطریق دائرہ لکھے اور موم میں لپیٹ کر اپنے بازوئے راست پر باندھے اگر مرد ہے یعنی اگر مرد ہے تو بازوئے راست اور اگر عورت ہے تو بازوئے چپ۔ اس علم سے جملہ بدگویوں کی زبان بند ہو جائے گی۔

عمل ثالث: عمل ثانی میں اگر ۹۰ کی جگہ ایک ہزار صاد تحریر کریں تو دشمنوں کے مکر و فریب سے محفوظ رہنے کی ضمانت ہے۔

اسرار و رموز حرف (ض) ضاد: عداوت کیلئے جب برج دلو کے ۱۳ درجے طلوع ہوں تو ۲۱ حروف ضاد کاغذ پر لکھے اور ہوا میں اڑا دے پوست پیاز کا بخور روشن کرے اور نام ہر دو اشخاص کا جن میں جدائی منظور ہو ضرور تحریر کرے۔ انشاء اللہ مقصد حاصل ہوگا۔

عمل ثانی: اگر ۹۰ "ض" کاسۂ چینی پر لکھ کر شہد خالص سے دھو کر

مریض کو پلائے، مرض مہلک بھی ہو تو بھی مریض کو صحت کلی حاصل ہو۔

اسرار و رموز حرف (ط) طاء: جس وقت برج عقرب کا درجہ نہم طلوع ہو تو انیس ۱۹ حروف طاء برگ تنبول سفید (پان) پر لکھے اور اندھے کنوئیں میں ڈال دے۔ ان حروف کے نیچے جن دو اشخاص کے نام لکھے گا ان کے مابین جدائی واقع ہوگی۔

عمل ثانی: اگر ایک ہزار دو سو حروف طاء مشک و زعفران سے طالب اس کی ماں اور مطلوب اس کی ماں کے ناموں کے ساتھ لکھے اور شربت میں دھو کر اس کا حلوہ تیار کرے اور مطلوب کو کھلائے محبت و الفت قلبی ہوگی۔

عمل ثالث: اگر پاکیزہ پانی کے ساتھ ۹۰۹ حروف طاء لکھے ہوئے دھو کر عاشق کو پلائے۔ عاشق کے سینہ سے عشق باطل و زائل ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (ظ) ظاء: عداوت کیلئے جب برج دلو ۱۳ درجہ ۳ دقیقہ پر طلوع کرے تو ۶۰ ظاء شیشے کے اوپر لکھ کر ہوا میں لٹکا دے ہر دو اشخاص جن کے مابین عداوت مطلوب ہو کے نام ساتھ لکھے اور سرخ مرچ کا بخور روشن کرے عداوت ظاہر ہوگی۔

عمل ثانی: اگر نماز پنجگانہ میں ہزار مرتبہ حروف ظاء کا ورد کرے انشاء اللہ تمام عالم مطیع و منقاد ہوگا اور فرمانبرداری سے پیش آئے گا۔

اسرار و رموز حرف (ع) عین: محبت و الفت کیلئے جب دوسرا درجہ برج اسد کا طلوع ہو تو چار عین تانبے کی لوح پر لکھے اور ساتھ نام طالب و مطلوب کا تحریر کرکے آگ میں دفن کرے۔ پیپل کے گوند کا بخور روشن کرے تو محبوب محبت سے الفت و محبت کے ساتھ پیش آئے گا۔

عمل ثانی: اگر ۷۰۰ حروف عین مشک و زعفران سے لکھے اور ساتھ نام طالب و مطلوب کے بھی تحریر کرے اور ان کو شیریں مصفا اور پاک پانی سے دھو کر مطلوب کو پلائے مطلوب طالب کا گرویدہ ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (غ) غین: جب برج دلو کا درجہ نہم طلوع کرے تو ایک ہزار غین نحس دن و ساعت میں سر برہنہ قبرستان میں جا کر اوپر کفن مردہ کافر پر لکھے اور دشمن کے گھر میں دفن کرے تو دشمن خستہ و خراب ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (ف) فاء: مرد و زن کی جدائی کیلئے اور مرد و عورت کی شہوت باندھنے کیلئے جس وقت برج جدی اول درجہ و ۲۹ دقیقہ پر طلوع ہو ۸۰ حروف فاء مع چہار اسماء مؤکلین یا جبرائیلؑ یا عزرائیلؑ یا اسرافیلؑ یا میکائیلؑ کے شانہ گوسفند پر لکھے اور کسی قبر میں دفن کر دے اور وقت تحریر شانہ گوسفند بخور پیپل کا روشن کرے تو درمیان طالب و مطلوب کے جن کے نام مع نام امہات شانہ گوسفند پر لکھنے واجب ہیں سخت جدائی و تفرقہ پڑ جائیگا۔

عمل ثانی: اگر ۹ ہزار حروف فاء کپڑے پر چاروں مؤکلین متذکرہ الصدر کے ناموں کے ساتھ مشک و زعفران سے لکھے۔ ساعت زہرہ یا ساعت مشتری میں جب کہ ان ہر دو سیارگان کے مابین نظر تسدیس تثلیث واقع ہو پھر چوب انار یا نیشکر کے تین پائے بنا کر اوپر تانبے کا چراغ رکھے۔ اس میں مصری و شہد خالص و روغن زرد ملا کر نقش کا فلیتہ رکھے اور اس کا منہ خانۂ مطلوب کی طرف کرے اور یہ عمل خلوت میں کرنا واجب ہے جہاں غیر کا دخل نہ ہو اور پھر طالب و مطلوب کے مکمل ناموں کے اعداد کی تعداد کے مطابق عزیمت ''یا فاء بحق یا سرحمائیل'' پڑھے یا ۹ ہزار بار یہ عزیمت پڑھے مطلوب فوراً حاضر ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (ق) قاف: جب برج دلو کا ایک درجہ اور چالیس دقیقے طلوع ہوں تو محبت کیلئے کاغذ برنگ کبود پر ایک سو قاف لکھ کر ہوا میں لٹکا دے۔ دل اس کا غیر کی طرف سے برداشتہ ہو کر طالب کی طرف رجوع کریگا۔

عمل ثانی: دو سو قاف معہ نام مطلوب و طالب امہات بروز چہارشنبہ ساعت عطارد میں لکھ کر کسی پتھر کے نیچے رکھیں۔ خواب مطلوب کا بند ہو جائیگا

اسرار و رموز حرف (ک) کاف: واسطے زبان بندی دشمناں و حاسداں کے جب برج جوزا ۲۰ درجے تک طلوع ہو جائے تو کاغذ کبود رنگ پر چالیس حروف کاف لکھے اور اس کو موم میں لپیٹ کر کسی بڑے سے پتھر کے نیچے دبا دے وہ مکان تاریک ہو جائے گا۔ اس کیلئے وقت تحریر چہل کاف بخور رومی مصطگی کا روشن کرنا نہایت ضروری ہے۔ (ادارہ کی کتاب : **استخاریہ قرآنیہ** میں چہل کاف درج ہے)

عمل ثانی: اگر کوئی کہیں سے جان چھڑا کر بھاگنے کا ارادہ کرے تو بروز چہارشنبہ ساعت عطارد میں سو کاف لکھے اور اپنے دائیں بازو پر باندھ لے اور سات سو دفعہ حرف کاف با مؤکل پڑھے۔ اس طرح ''یا کاف بحق حروزائیل'' اس کے بعد دروازے سے باہر آنے کا قصد کرے۔ انشاء اللہ العزیز اسے کوئی نہ پہچانے گا جدھر چاہے چلا جائے۔

اسرار و رموز حرف (ل) لام: محبت کیلئے جب برج قوس کے ۲۹ درجے طلوع ہوں تو ۸ لام کورے کوزے پر چاروں مؤکلوں اسرافیلؑ عزرائیلؑ جبرائیلؑ اور میکائیلؑ کے ناموں کے ساتھ لکھے۔ بخور صندل کا روشن کرکے نقش کو آگ کے نیچے دفن کر دے مقصد دلی حاصل ہوگا۔

عمل ثانی: چاندی یا سونے کے ورق پر اپنا نام مع نام والدہ کے لکھے اور اس کے گرداگرد ستر لام کا دائرہ کھینچ دے۔ اس کے بعد اس نقش کو دریا کے کنارے کسی پتھر کے نیچے دبا دے۔ عامل تمام مخلوقات میں عزیز و محترم ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (م) میم: برج جوزا جب چار درجے پر طلوع کرے تو محبت کا عمل کریں۔ ۱۲ میم معہ نام لکھیں، بخور خوشبو عطر وغیرہ آگ پر روشن کریں۔ مطلوب سے مقصد دلی حاصل ہوگا۔

عمل ثانی: شیخ ابوالعباس بونی قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ جو شخص چالیس روز تک صبح کے وقت میم پر نظر کرے اور یہ شکل ممہ کی طرح لکھے اور ایک مغربی حکیم نے روایت کی ہے کہ آیت مبارکہ **قل اللھم مالک الملک** تا بغیر حساب پڑھے پڑھتا جائے اور میم پر نظر کرتا جائے تو

س شخص کو طرح طرح کی جمعیت اور بہت سے فتوحات حاصل ہوں گی۔

عمل ثالث: اگر سو میم مشک اور زعفران سے پوست آہو پر لکھے اور اس کو اپنی زبان کے نیچے رکھے۔ سلاطین وحکام وخواتین معظمہ سے جو حاجت اس کی ہوگی وہ روا ہوگی۔

اسرار و رموز حرف (ن) نون: واسطے محبت کے برج ثور کا اول درجہ پچاس دقیقہ طلوع کرے۔ اس وقت ۸ نون کاغذ پر لکھے اور اپنے بازو پر باندھے مطلب ولی مطلوب سے حاصل ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (و) واؤ: محبت کیلئے جب برج اسد ۶ درجہ طلوع ہو تو ۳۶ واؤ تانبے کی تختی پر لکھے اور انگیٹھی میں دفن کرے۔ بخور خوشبو کا دے۔ مطلوب سے فوراً مقصد براری ہوگی۔

عمل ثانی: اگر کسی شخص کا کسی وجہ سے کوئے جاناں میں جانا نہیں ہو سکتا تو حروف واؤ چھ سو مرتبہ ورد کرے اور کوئے جاناں کی طرف دم کرے۔ جانا ضرور ہوگا۔ کوئی شخص مانع نہ ہوگا۔

اسرار و رموز حرف (ہ) ہاء: یہ عمل محبت کیلئے بہت خوب ہے جس وقت ۵ درجہ برج ثور کا طلوع کرے تو حرف ہاء کو سات سو بار پڑھے معہ مؤکل کے جس کا نام ہخکائیل ہے اور ساتھ ساتھ چاروں نام یعنی نام مطلوب نام والدہ اش ونام طالب ونام والدہ اش بھی پڑھ پڑھ کر سات دن تک سات سات دانہ ہائے فلفل سیاہ پر دم کرتا جائے۔ بخور بھی فلفل سیاہ کا روشن کرے۔ بعدۂ ان سیاہ مرچوں کو شکر اور موم میں لپیٹ کر مطلوب کی چوکھٹ میں دفن کردے۔ مطلوب محبت میں بے قرار ہوگا۔

عمل ثانی: اگر نماز صبح سے پہلے ایک ہزار بار حرف ہاء مع مؤکل متذکرۃ الصدر پڑھے چند روز میں جمیع اعزہ واقرباء اسکے حکم میں آجائیں گے۔

اسرار و رموز حرف (ی) یاء: برج قوس جب دس درجہ طلوع کرے تو کاغذ سفید پر یا حریر سفید پر ۲۱ حروف ''یا'' لکھے اور فتیلہ بنا کر روغن یا روغن گاؤ خالص کے ہمراہ شہد خالص چراغ میں ڈال کر روشن کرے اور بخور صندل کا جلائے۔ مطلوب کا دل طالب کی الفت میں بیقرار ہونے لگے گا۔

عمل ثانی: اگر طالب ومطلوب کے نام مع امہات کے لکھ کر ان کے گرداگرد ۳۶۰ حروف یاء سے دائرہ کھینچ دے اور یہ نقش طالب اپنے دائیں بازو پر باندھ لے مطلوب طالب کے قدموں میں کھنچا چلا آئے گا۔

عمل ثالث: اگر بدھ کے دن اول ساعت عطارد میں ایک ہزار حروف یاء کاغذ برنگ سرخ پر روشنائی کبود رنگ سے لکھے اور کسی کونے میں کسی بھاری پتھر کے نیچے دبا دے تو جملہ حاسدوں اور بدگویوں کی زبان بندی ہوجائے گی۔

عربی حروف تہجی کی تعداد 28 ہے۔ جن میں 13 صامت ہیں اور 15 ناطق۔ صامت حروف ''ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ'' 13 حروف صامت ہیں اور پندرہ ناطق ہیں واضح ہو کہ عربی حروف تہجی کی وہ تمام حروف جو غیر منقوط ہیں یعنی جن حروف پر نقطہ نہیں ہے وہ حروف صوامت کہلاتے ہیں اور تمام حروف جن پر نقطے ہوتے ہیں۔ ناطق یا منقوط کہلاتے ہیں۔ حروف صوامت بے شمار رازوں کا منبع ہیں۔ ان کا شمار مخصوص حروف میں ہوتا ہے۔ قرآن مجید فرقان حمید کے حروف مقطعات اس کی بین دلیل ہیں جو حروف صوامت پر مشتمل ہیں۔

الم	سورۃ بقرہ، آل عمران، عنکبوت، روم، لقمان، سجدہ
المص	سورۃ اعراف
الر	سورۃ یونس، ہود، یوسف، رعد، ابراہیم، حجر
المر	سورۃ رعد
طٰہٰ	سورۃ طٰہٰ
طسم	سورۃ شعراء، قصص
طس	سورۃ نمل، یٰسین
ص	سورۃ ص
حم	سورۃ مومن، سجدہ، برات، دخان، جاثیہ، احقاف

آپ نے ملاحظہ فرمایا ان حروف مقطعات میں حروف صومات ہی کی تکرار ہے۔ ان حروف کے مخفی اسرار حدیث رسولؐ کے مطابق سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا۔ ہم جان سکے تو معرفت رسولؐ خدا ''**لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ**'' حروف صومات کی برکت سے اندازہ لگائیں کہ کلمہ بھی حروف صوامت میں سے ہے۔ اللہ محمدؐ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ، علی احمد، والی، ولی ودود، ہادی، ہو، احد، واحد، الٰہ، اول، دائم، محول، ملک، مالک، الملک، عدل، عالی، سلام، سالح، حمد، واسع، علام، سامع، امر، مطہر، مدرک، کاسر، سرمد، مصور، سبھی حروف صومات پر مشتمل ہیں۔ حروف صومات کا عامل کلمہ طیبہ کا بھی مکتوبی عامل ہو جاتا ہے۔ حروف صومات سحری رازوں کا خزانہ ہے۔ جسے جاہلوں سے پوشیدہ رکھنا افضل ہے۔

حروف صوامت ایک راز ہے۔ سریع الاثر راز۔ ان حروف سے عجیب وغریب تصرفات دیکھنے میں آتے ہیں یہ ایک کرامت ہے اور کیوں نہ ہو اللہ کریم نے اپنے نام میں کوئی نقطہ نہیں لکھا جیسے:

اَحَد وَاحِد صَمَد اللہ

یہ اسمائے ذات ہیں باقی صفات ہیں اور حیرت یہ ہے کہ اپنے محبوب کے نام میں بھی نقطہ نہیں آنے دیا جیسے:

اَحْمَد مُحَمَّدؐ

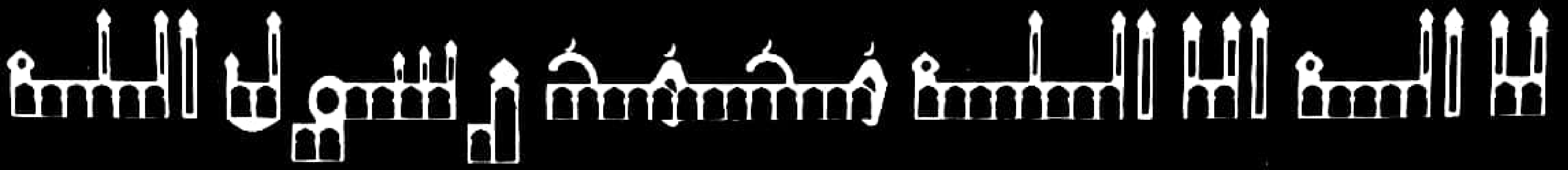
اور جو تحفہ توحید ہمیں عطا فرمایا اس میں بھی حروف صوامت کا مکمل جلوہ ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۝

خلاصہ قرآن مجید الـم میں بھی کوئی ناطق حرف نہیں ہے۔

سبحان اللہ ان حروف میں تاثیر کیوں نہ ہو۔

کلمہ طیبہ معجزہ نما حروف صوامت کی قوت آپ کیلئے



حروف صوامت کی باطنی قوت کی جدول

م-د	ل	ک-ر	ا	ھ
4	3	2	1	0
ط-ص	ح	ع	و-س	ھ
9	8	7	6	5

انہی حروف (ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ) سے حصول معجزہ نمائی کی قوت کے حصول کا ایک مجرب ترین عمل **خاندان زنجانیہ عالیہ** کا پیش خدمت ہے جو ایک سینہ کا راز ہی رہا مگر روحانی سال نے سینہ سمندر سے گوہر **لولو مرجان** کی طرح اسے نکال باہر کیا۔ اب آپ یقیناً حروف ابجد کی قوت و طاقت کو بخوبی سمجھ گئے ہونگے۔ عزت و عصمت کے مالک خود اللہ نے اپنے اور اپنے محبوب محمدؐ کے لئے نہ صرف بلکہ اپنے کلمہ طیبہ میں بھی ان کی جلوہ نمائی فرمائی ہے۔ حروف صومات سے تسخیر کی قوت کے حصول کیلئے یہ جدول ملاحظہ کریں۔

کسی بھی شخص کے نام کے ابجد قمری کا مفرد ایک (1) تا نو (9) ہی بنتا ہے۔ مثلاً ایک شخص کا نام محمد علی (م ح م د ع ل ی) (40+8+40+4+70+30+10=202) اور پھر اس 2+0+2 مفرد نمبر 4 بنا۔ جدول میں دیکھا 4 کے مقابل 9 آپ کا باطنی نمبر نکلا تو اس سے متعلقہ ''ط'' اور ''ص'' حروف صوامت نکلے۔ اب اگر محمد علی صاحب ایک انگوٹھی کا چھلہ بنوا کر اس پر حروف صوامت کا حرف **ط** یا پھر **ص** لکھوا کر پہن لیں یا پھر اپنی گھڑی کے نیچے ان میں کوئی ایک لفظ لکھ کر اوپر ٹرانسپیرنٹ ٹیپ لگا کر وہ گھڑی استعمال کریں تو انہیں محسوس ہونے لگے گا کہ کوئی روحانی قوت ان کے ساتھ ہے۔ اس کے سبب بگڑے کام سنورنے لگیں، دباؤ، ڈپریشن، پریشانی، سستی، کاہلی غرض سب غم اس چھلہ یا گھڑی پر لکھے حروف صوامت کے باطنی حرف کو پہنتے ہی بتدریج دور ہونے لگیں گے۔ طالب علم اگر پہنیں تو ذہانت میں اضافہ ہوگا روزگار، رزق روزی کے متلاشی ہیں تو روزگار کھلے گا۔ شراکتی، ازدواجی روحانی خوشیاں ملیں آپ محسوس کریں گے کہ ہر وقت کوئی (موت کے علاوہ) آپ کی نگہبانی کر رہا ہے۔ بدقسمتی، خوش بختی میں بدل جائیگی۔ سب رنج و غم دور ہونے لگیں گے۔ غرض کوئی پریشانی پریشانی نہ رہے گی۔ اگر کسی کے نام کا مفرد نمبر 9 نکلے تو جدول میں 9 کے مقابل 4 کے حروف **م-د** ہی باطنی حروف ہونگے۔ یہ حروف صوامت **جسم** کیلئے **روح** اور **روح** کیلئے **جسم** کا درجہ رکھتے ہیں یہ عمل روحانی سال کا آپ کیلئے ایک بہترین تحفہ ہے۔

حروف ابجد قمری

ا 1	ب 2	ج 3	د 4	ہ 5	و 6	ز 7
ح 8	ط 9	ی 10	ک 20	ل 30	م 40	ن 50
س 60	ع 70	ف 80	ص 90	ق 100	ر 200	ش 300
ت 400	ث 500	خ 600	ذ 700	ض 800	ظ 900	غ 1000

ہدایت عمل (1) حروف صوامت کی قوت کے حصول کیلئے اپنا باطنی حرف تلاش کر کے شرف قمر میں کریں پورے سال کا چارٹ صفحہ نمبر 149 درج ہے۔

(2) رجال الغیب کا خیال رکھ کر چھلا بنوائیں یا اپنی گھڑی کے پیچھے لکھیں۔ قمری تواریخ رجال الغیب کا چارٹ صفحہ نمبر 121 پر ملاحظہ کریں۔

(3) تاثیر بڑھانے کیلئے کلمہ طیبہ سات مرتبہ دائیں کندھے، سات مرتبہ بائیں کندھے پر روزانہ پڑھ کر اپنے اوپر خود دم کرنا بھی معمول بنا لیں۔